جادو کا عِلاج

کِتاب وسُنت کی روشنی میں

فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی

جادو کا علاج

کتاب و سنت کی روشنی میں

تالیف

فضیلۃ الشیخ وحید بن عبد السلام بالی

محمدی اکیڈمی لاہور

نام کتاب

جادو کا علاج

کتاب و سنت کی روشنی میں

تالیف

فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی

ناشر
محمدی اکیڈمی لاہور

ملنے کا پتہ

سلفی کتب خانہ جات اور جماعۃ الدعوۃ کے تمام مراکز سے دستیاب ہے

جادُو کا عِلاج
کتاب و سنت کی روشنی میں

فہرس

پہلا حصہ..... سحر کی تعریف

دوسرا حصہ..... جادو قرآن وسنت کی روشنی میں

فہرس

تیسرا حصہ..... جادو کی اقسام

چوتھا حصہ..... جنات کو حاضر کرنے کے طریقے

فہرس

پانچواں حصہ..... شریعت اسلامیہ میں جادو کا حکم

چھٹا حصہ..... جادو کا توڑ

فہرست

فہرس

فہرس

ساتواں حصہ ...... جماع سے بندش کا جادو

فہرست

فہرس

آٹھواں حصہ.....نظر بد کی تاثیر اور اس کا علاج

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَمَّا بَعْدُ!

دور حاضر میں جھاڑ پھونک کرنے والے کثرت سے پائے جاتے ہیں جو طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو اور کہانت سے علاج کرتے ہیں۔ جاہل اور سادہ لوح عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ حالانکہ احادیث رسول میں نجومیوں، کاہنوں اور جادوگروں کے پاس جانے، ان سے حاجت طلب کرنے اور ان کے جواب کی تصدیق کرنے کی ممانعت اور وعید ہے۔لیکن برصغیر پاک و ہند میں یہ مرض اس قدر عام ہو چکا ہے کہ جدھر دیکھو دیواریں ان کی اشتہاری مہم سے رنگین ہو چکی ہیں، پورا معاشرہ جہنم زار بنتا جا رہا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

ضرورت اس امر کی تھی کہ کتاب وسنت کی روشنی میں اس کا حل تلاش کیا جائے۔ یہ ضرورت عالم عرب کے ممتاز سلفی عالم فضیلۃ الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی حفظہ اللہ کی کتاب ''جادو کا علاج کتاب وسنت کی روشنی میں'' نے اللہ کے فضل وکرم سے پوری کی ہے۔اس کتاب میں قرآنی آیات اور ماثور دعاؤں کے ذریعہ تمام خطرناک ذہنی،نفسیاتی اور جسمانی امراض کا صحیح طریقۂ علاج بتایا گیا ہے،تاکہ مسلمان اپنے دین وایمان کی حفاظت کرتے ہوئے ان امراض کا علاج کرسکیں اور جادوگروں کے شرور وفتن سے اپنی اور اپنی اولاد کی حفاظت کا سامان کرسکیں۔

اس کتاب میں مسلم سوسائٹی میں پھیلے جادوگروں ، شعبدہ بازوں اور دجل وفریب کرنے والوں اوران کی کارستانیوں سے مسلمانوں کو آگاہ کیا گیا ہے، جن کے مکروفریب میں پھنس کر بے شمار صحیح العقیدہ لوگ اپنا دین وایمان کھورہے ہیں۔

اس کتاب میں پوری صراحت ووضاحت کے ساتھ دلائل کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے کہ جادو کفر ہے اور جادوگر کافر ہوتا ہے، اس لیے جادوگروں کے ذریعہ علاج کرانے والے کا ایمان وعقیدہ بھی محفوظ نہیں رہتا۔

یہ کتاب ہر اردو خواں گھرانے کی شدید ضرورت بن گئی ہے، تاکہ ان کا ہر فرد عقیدہ و ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے جادو، نظر بد اور ان سے پیدا شدہ امراض کا علاج قرآن کریم اور ماثور دعاؤں کے ذریعے کر سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو تمام مسلمانوں کے لیے نافع بنائے، بیماروں کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور گم کردہ راہیوں کو صراط مستقیم پر گامزن فرمائے۔ (آمین!)

عبید الرحمٰن محمدی
مدیر محمدی اکیڈمی لاہور

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ !

جادو کا موضوع ان اہم موضوعات میں سے ہے جن کا بحث و تحقیق اور تصنیف و تالیف کے ذریعے تعاقب کرنا علماء کے لیے ضروری ہے، کیونکہ جادو عملی طور پر ہمارے معاشروں میں بھرپور انداز سے موجود ہے اور جادوگر چند ٹکوں کے عوض دن رات فساد پھیلانے پر تلے ہوتے ہیں، جنہیں وہ کمزور ایمان والے اور ان کینہ پرور لوگوں سے وصول کرتے ہیں جو اپنے مسلمان بھائیوں سے بغض رکھتے ہیں اور انہیں جادو کے عذاب میں مبتلا دیکھ کر خوشی محسوس ہوتی ہے۔

علماء کے لیے ضروری ہے کہ وہ جادو کے خطرے اور اس کے نقصانات کے متعلق لوگوں کو خبردار کریں اور جادو کا شرعی طریقے سے علاج کریں، تاکہ لوگ اس کے توڑ اور علاج کے لیے جادوگروں کا رخ نہ کریں۔ اسی ضرورت کے پیش نظر میں اپنے قارئین کی خدمت میں یہ کتاب پیش کر رہا ہوں جس کا میں نے ان سے چار سال قبل اپنی کتاب "وقاية الانسان من الجن والشيطان" میں وعدہ کیا تھا، یہ کتاب ایک کم علم آدمی کی سادہ سی کوشش ہے اور اس کا اہم مقصد یہ ہے کہ جادو اور اس کی تاثیر سے بیمار پڑ جانے والے لوگوں کا اور اسی طرح حسد اور نظر بد کا مسلمان شرعی طریقوں سے علاج کر سکیں، تاکہ

لوگ ان جادوگروں اور شعبدہ بازوں کے پاس جانے سے پرہیز کریں جو ان کے عقائد کو تباہ اور ان کی عبادت کو خراب کر دیتے ہیں۔

اس کتاب کو میں نے آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے:

۱۔ جادو کی تعریف اور شیطان کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جادوگروں کے بعض وسائل۔

۲۔ جادو قرآن وسنت کی روشنی میں، اس میں جادو اور جنات کے وجود کو قرآن وسنت سے ثابت کیا گیا ہے۔

۳۔ جادو کی اقسام۔

۴۔ جنات کو حاضر کرنے کے لیے جادوگروں کے آٹھ طریقے، ہر طریقہ مکمل طور پر ذکر نہیں کیا گیا، تا کہ اس کتاب کو پڑھ کر کوئی شخص اس طریقے پر عمل نہ کر سکے۔

۵۔ شریعت میں جادو کا حکم۔

۶۔ جادو کا توڑ، اس میں جادو کی مختلف اقسام، علامات، علاج اور اس کے عملی نمونے ذکر کیے گئے ہیں۔

۷۔ بندشِ جماع کا جادو اور اس کا علاج، اس میں جادو کے اثر سے بچنے کے لیے چند ضروری احتیاطی تدابیر بھی ذکر کی گئی ہیں۔

۸۔ نظر بد کی تاثیر اور اس کا علاج۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اس کے لکھنے والے، پڑھنے والے اور اسے نشر کرنے والوں کو فائدہ پہنچائے اور میں ہر ایسے شخص سے دعا کا طلب گار ہوں جسے میری اس کتاب سے فائدہ پہنچے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ اس کتاب میں جو بات بھی آپ کو خلافِ کتاب وسنت معلوم ہو اسے دیوار پر دے ماریں اور کتاب وسنت پر عمل کریں۔ میری دعا

ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایسے انسان پر رحمت فرمائے جو مجھے میری غلطی کے متعلق آگاہ کرے اور اگر میں زندہ نہ رہوں تو میری کتاب میں اصلاح کردے، میں ہر ایسی بات سے بری ہوں جو خلافِ قرآن وسنت ہو، میں نے اپنی حد تک اصلاح کی کوشش کی ہے جس کی توفیق صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

وحید عبدالسلام بالی
مسجد نبوی (مدینہ منورہ)
۱۴/رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کئی جادوگر ستاروں کے نام لے کر ان سے مخاطب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس کے بعد ان کا جادو مکمل ہوتا ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ چیز جادو کی تاثیر کی وجہ سے نہیں شیطانوں کی تاثیر کی وجہ سے ہوتی ہے، کیونکہ خود شیطانوں نے جادوگروں کو یہ تعلیمات دے رکھی ہوتی ہیں کہ وہ ستاروں کو پکارا کریں، چنانچہ وہ جب ایسا کرتے ہیں تو خود شیطان جادو کے سلسلے میں ان کا تعاون کرتے ہیں، لیکن اس کا پتہ جادوگروں کو نہیں لگنے دیتے۔

21
پہلا حصہ
سحر کی تعریف

بعض جادوگر اس مقصد کے لیے قرآن مجید کو اپنے پاؤں سے باندھ کر بیت الخلاء میں جاتے ہیں اور بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں، بعض انہیں حیض کے خون سے لکھتے ہیں، بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں، کچھ جادوگر سورۂ فاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں اور کچھ بغیر وضو کے نماز پڑھتے ہیں اور کچھ ہمیشہ حالتِ جنابت میں رہتے ہیں اور کچھ جادوگروں کو شیطان کے لیے جانور ذبح کرنے پڑتے ہیں اور وہ بھی بسم اللہ پڑھے بغیر اور ذبح شدہ جانور کو ایسی جگہ پر پھینکنا پڑتا ہے جس کو خود شیطان طے کرتا ہے۔

سحر کی تعریف

سحر لغوی اعتبار سے:

جادو کے لیے عربی زبان میں ''سحر'' کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کی تعریف علماء نے یوں کی ہے:

۱۔ اللیث کہتے ہیں: ''سحر وہ عمل ہے جس میں پہلے شیطان کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اور پھر اس سے مدد لی جاتی ہے۔''

۲۔ الأزہری کہتے ہیں: ''سحر دراصل کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔''[۱]

۳۔ اور ابن منظور اس کی توجیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''ساحر (جادوگر) جب باطل کو حق بنا کر پیش کرتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے ہٹ کر سامنے لاتا ہے تو گویا وہ اسے دینی حقیقت سے پھیر دیتا ہے۔''[۲]

۴۔ اور ابن عائشہ سے مروی ہے کہ: ''عربوں نے جادو کا نام سحر اس لیے رکھا ہے کہ یہ تندرستی کو بیماری میں بدل دیتا ہے۔''[۳]

---

① تهذيب اللغة : ٢٩٠/٤ ـ

② لسان العرب : ٣٤٨/٤ـ

③ لسان العرب : ٣٤٨/٤ـ

۵۔ ابن فارس سحر کے متعلق کہتے ہیں: ''ایک قوم کا خیال یہ ہے کہ سحر باطل کو حق کی شکل میں پیش کرتا ہے۔''①

۶۔ المعجم الوسیط میں سحر کی تعریف یوں ہے: ''سحر وہ ہوتا ہے جس کی بنیاد لطیف اور انتہائی باریک ہو۔''②

۷۔ صاحب محیط المحیط کہتے ہیں: ''سحر یہ ہے کہ کسی چیز کو بہت خوبصورت بنا کر پیش کیا جائے تا کہ لوگ اس سے حیران ہو کر رہ جائیں۔''③

سحر شریعت کی اصطلاح میں

شرعی اصطلاح میں سحر کی تعریف کچھ اس طرح سے کی گئی ہے:

۱۔ امام فخر الدین الرازی کہتے ہیں'' شریعت کے عرف میں سحر (جادو) ہر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو۔ اسے اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکا دہی اس میں نمایاں ہو۔''④

۲۔ امام ابن قدامہ المقدسی کہتے ہیں'' جادو ایسی گرہوں اور ایسے دم درود اور الفاظ کا نام ہے جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہو۔''

اور جادو واقعتاً اثر رکھتا ہے چنانچہ جادو سے کوئی شخص قتل بھی ہو سکتا ہے، بیمار بھی ہو سکتا ہے اور اپنی بیوی کے قرب سے عاجز بھی آ سکتا ہے، بلکہ جادو خاوند بیوی کے درمیان جدائی بھی ڈال سکتا ہے اور ایک دوسرے کے دل میں نفرت بھی پیدا کر سکتا ہے اور

---

① مقاییس اللغة : ص ۵۰۷ اور اسی طرح المصباح، ص : ۲۶۷۔
② المعجم الوسیط : ۴۱۹/۱۔
③ محیط المحیط ، ص : ۳۹۹۔
④ المصباح المنیر ، ص : ۲۶۸۔

محبت بھی۔ ①

۳۔ امام ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں ”جادوارواحِ خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے جس سے بشری طبائع متاثر ہو جاتی ہیں۔“ ②

غرض سحر جادو گر اور شیطان کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کا نام ہے، جس کی بنا پر جادو گر کچھ حرام اور شرکیہ امور کا ارتکاب کرتا ہے اور شیطان اس کے بدلے میں جادو گر کی مدد کرتا ہے اور اس کے مطالبات کو پورا کرتا ہے۔

شیطان کا قرب حاصل کرنے کے لیے جادوگروں کے بعض وسائل

شیطان کو راضی کرنے اور اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جادو گروں کے مختلف وسائل ہیں، چنانچہ بعض جادو گر اس مقصد کے لیے قرآن مجید کو اپنے پاؤں سے باندھ کر بیت الخلاء میں جاتے ہیں اور بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں، بعض انہیں حیض کے خون سے لکھتے ہیں، بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں، کچھ جادو گر سورۂ فاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں اور کچھ بغیر وضو کے نماز پڑھتے ہیں اور کچھ ہمیشہ حالتِ جنابت میں رہتے ہیں اور کچھ جادو گروں کو شیطان کے لیے جانور ذبح کرنے پڑتے ہیں اور وہ بھی بسم اللہ پڑھے بغیر اور ذبح شدہ جانور کو ایسی جگہ پر پھینکنا پڑتا ہے جس کو خود شیطان طے کرتا ہے۔

بعض جادو گر ستاروں کو سجدہ کرتے اور ان سے مخاطب ہوتے ہیں اور بعض کو اپنی ماں یا بیٹی سے زنا کرنا پڑتا ہے اور کچھ کو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ایسے الفاظ لکھنے پڑتے ہیں جن میں کفریہ معانی پائے جاتے ہیں۔

---

① المغنی : ١٠٤/١٠۔

② زادالمعاد : ١٢٦/٤۔

اس سے معلوم ہوا کہ شیطان جادوگر سے پہلے کوئی حرام کام کرواتا ہے پھر اس کی مدد اور خدمت کرتا ہے۔ چنانچہ جادوگر جتنا بڑا کفریہ کام کرے گا، شیطان اتنا زیادہ اس کا فرمانبردار ہوگا اور اس کے مطالبات کو پورا کرنے میں جلدی کرے گا اور جب جادوگر شیطان کے بتائے ہوئے کفریہ کاموں کو بجالانے میں کوتاہی برتے گا تو شیطان بھی اس کی خدمت کرنے سے رک جائے گا اور اس کا نافرمان بن جائے گا۔ سو جادوگر اور شیطان ایسے ساتھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے پر ہی آپس میں ملتے ہیں اور آپ جب کسی جادوگر کے چہرے کی طرف دیکھیں گے تو آپ کو میری یہ باتیں یقیناً درست معلوم ہوں گی، کیونکہ اس کے چہرے پر کفر کا اندھیرا یوں چھایا ہوا ہوتا ہے گویا وہ سیاہ بادل ہو۔

اگر آپ کسی جادوگر کو قریب سے جانتے ہوں تو یقیناً اسے زبوں حالی کا شکار پائیں گے۔ وہ اپنی بیوی، اپنی اولاد حتیٰ کہ اپنے آپ سے تنگ آ چکا ہوتا ہے۔ اسے سکون کی نیند نصیب نہیں ہوتی اور اس پر مستزاد یہ کہ شیطان خود اس کے بیوی بچوں کو اکثر و بیشتر ایذا دیتا رہتا ہے اور ان کے درمیان شدید اختلافات پیدا کر دیتا ہے۔

سچ فرمایا اللہ رب العزت نے:

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا ﴿١٢٤﴾

(طه: ١٢٤)

"اور جو شخص میری یاد سے روگردانی کرے گا وہ دنیا میں تنگ حال رہے گا۔"

27
دوسرا حصہ
جادو
قرآن وسنت
کی روشنی میں

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے فال نکالی یا اس کے لیے فال نکالی گئی اور جس نے غیب کو جاننے کا دعویٰ کیا یا وہ غیب کو جاننے کا دعویٰ کرنے والے کے پاس گیا اور جس نے جادو کیا یا اس کے لیے جادو کیا گیا اور جو شخص نجومی کے پاس آیا اور وہ جو کچھ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت سے کفر کیا۔''

جادو قرآن وسنت کی روشنی میں

۱۔ جنوں اور شیطانوں کے وجود پر دلائل:

جن، شیطان اور جادو کے درمیان بہت گہرا تعلق ہوتا ہے، بلکہ جادو کی بنیاد ہی جنات اور شیاطین ہیں، بعض لوگ جنات کے وجود کا انکار کرتے ہیں اور اسی بنیاد پر جادو کی تاثیر کے قائل نہیں، اس لیے پہلے جنات وشیاطین کے وجود پر دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔

قرآنی دلائل:

وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ ﴿٢٩﴾ (الأحقاف:٢٩)

''اور جب ہم نے آپ کی طرف جنوں کی ایک جماعت کو قرآن سننے کے لیے پھیر دیا تھا۔''

يَـٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَـٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَـٰذَا ﴿١٣٠﴾ (الأنعام:١٣٠)

''اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے انبیاء و رسل نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور آج کے دن سے تمہیں ڈراتے تھے۔''

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ (الجن:١)

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے، میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا پھر انہوں نے (دوسرے جنوں سے) کہا کہ ہم نے ایک بہت ہی عجیب قرآن سنا ہے۔''

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴿٩١﴾ (المائدة:٩١)

''بے شک شیطان شراب اور جوا کی راہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کرنا چاہتا ہے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دینا چاہتا ہے تو کیا تم لوگ (اب) باز آ جاؤ گے۔''

۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ﴿٢١﴾ (النور:٢١)

''اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلتا ہے تو وہ برائی اور بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے۔''

اس کے علاوہ بھی قرآن مجید کی بہت ساری آیات اس بارے میں موجود ہیں، بلکہ جنات کے متعلق ایک مکمل سورت قرآن مجید میں موجود ہے۔ لفظ جن قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے، لفظ الجان سات مرتبہ اور لفظ شیطان ۶۸ مرتبہ اور لفظ شیاطین ۱۷ مرتبہ ذکر کیا گیا ہے، جس سے اس موضوع کے متعلق قرآنی دلائل کی کثرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

حدیث رسول ﷺ سے چند دلائل:

۱۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ہم سے اچانک غائب ہو گئے، چنانچہ ہم انہیں وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے اور آپس میں ہم نے کہا کہ شاید آپ کو اغوا کر لیا گیا ہے یا قتل کر دیا گیا ہے۔ ہماری وہ رات انتہائی پریشانی کے عالم میں گزری۔ صبح ہوئی تو ہم نے آپ کو غارِ حرا کی جانب سے آتے ہوئے دیکھا، ہم نے آپ کو بتایا کہ رات آپ اچانک ہم سے غائب ہو گئے تھے، ہم نے آپ کو بہت تلاش کیا، لیکن آپ کے نہ ملنے پر رات بھر پریشان رہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پاس جنات کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چل پڑا اور جا کر انہیں قرآن مجید پڑھ کر سنایا۔''...... پھر آپ ﷺ ہمیں لے کر اس جگہ پر گئے اور ہمیں ان کے نشانات اور ان کی آتشیں علامات دکھائیں اور آپ نے یہ بھی بتایا کہ جنوں نے آپ سے کچھ مانگا تو آپ نے فرمایا: ''ہر ایسی ہڈی تمہاری غذا ہے جس پر بسم اللہ پڑھا گیا ہو اور ہر گوبر تمہارے جانوروں کا کھانا ہے۔''

پھر آپ ﷺ ہم سے کہنے لگے:

''لہٰذا تم ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجا مت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے جن بھائیوں کا کھانا ہے۔''[1]

---

[1] مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الجھر بالقراءۃ فی الصبح: ۴۵۰۔

۲۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:
''میرا خیال ہے کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی ماحول بہت پسند ہے، سو جب تم اپنی بکریوں اور اپنے دیہات میں ہو اور اذان کہو تو اپنی آواز بلند کر لیا کرو کیونکہ مؤذن کی آواز کو جو جن، انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ قیامت والے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔''①

۳۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند ساتھیوں کو لے کر نکلے اور ان کا ارادہ عکاظ کے بازار میں جانے کا تھا اور ادھر شیاطین اور آسمان سے آنے والی خبروں کے درمیان رکاوٹیں پیدا کر دی گئی تھیں اور ان (شیطانوں) پر ستارے ٹوٹنے لگ گئے تھے، چنانچہ وہ جب اپنی قوم کے پاس خالی واپس آتے تو اسے آکر بتاتے کہ ہمیں کئی رکاوٹوں کا سامنا ہے اور ہم پر شہاب ثاقب کی مار پڑنے لگ گئی ہے، تو وہ آپس میں کہتے کہ ایسا کسی بڑے واقعے کی وجہ سے ہو رہا ہے، لہٰذا مشرق و مغرب میں جاؤ اور دیکھو کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیدا ہو رہی ہیں؟
چنانچہ تہامہ کا رخ کرنے والے شیاطین (جنات) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آ نکلے، آپ اس وقت نخلہ میں تھے اور عکاظ میں جانے کا ارادہ فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، ان جنات کے کانوں میں قرآن کی آواز پڑی تو وہ اسے غور سے سننے لگے اور کہنے لگے: ''اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمیں آسمان کی خبریں سننے سے روک رہی ہے۔'' سو یہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور ان سے کہنے لگے: ''ہم نے عجیب وغریب قرآن سنا ہے، جو کہ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی شرک نہیں کریں گے۔''
اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّن

① بخاری، كتاب الأذان ، باب رفع الصوت بالنداء: ٦٠٩۔

الْجِنِّ﴾ کو اتار دیا اور آپ ﷺ کو جنوں کی بات کے متعلق بذریعہ وحی آگاہ کر دیا گیا۔''[1]

۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرشتوں کو نور سے، جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہارے لیے بیان کر دی گئی ہے۔''[2]

۵۔ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:
''بے شک شیطان انسان میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''[3]

۶۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''تم میں سے کوئی جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب بھی پانی پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔''[4]

۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے، شیطان اس کے پہلو میں نوک دار چیز چبھوتا ہے جس سے بچہ چیخ اٹھتا ہے، سوائے حضرت عیسیٰ اور ان کی ماں کے (علیہما السلام)۔''[5]

۸۔ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہا ہو، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

---

[1] البخاری، کتاب الأذان، باب الجهر بقراءة صلاة الفجر: ۷۷۳۔
[2] مسند امام احمد: ۱۶۸،۱۵۳/۶۔ مسلم، کتاب الزهد و الرقائق: باب فی احادیث متفرقة: ۲۹۹۶۔
[3] البخاری، کتاب الاعتکاف: باب زیارة المرأة زوجها: ۲۰۳۸۔ مسلم: ۱۵۵/۱۴
[4] مسلم، کتاب الأشربة، باب آداب الطعام والشراب: ۲۰۲۰۔
[5] البخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، باب قول الله تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم: ۳۴۳۱۔

"یہ وہ شخص ہے جس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔"[1]

۹۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے، سو جو شخص خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے وہ اپنی بائیں طرف تین بار آہستہ سے تھوک دے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرے، ایسا کرنے سے بُرا خواب اس کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگا۔"[2]

۱۰۔ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی جب بھی جمائی لے تو اپنے ہاتھ کے ساتھ منہ بند کر لے، کیونکہ (ایسا نہ کرنے کی وجہ سے) شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔"[3]

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں، لیکن طلبِ حق کے لیے یہی کافی ہیں جو ذکر کر دی گئی ہیں اور ان سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ جنات اور شیاطین کا وجود کوئی وہم نہیں، حقیقت ہے اور اس حقیقت کو وہم وہی شخص قرار دے سکتا ہے جو ضدی اور متکبر ہو۔

۲۔ جادو کے وجود پر دلائل

قرآنی دلائل:

① فرمانِ الٰہی ہے:

---

① البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده: ۳۲۷۰۔

② البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده: ۳۲۹۲۔

③ مسلم، كتاب الزهد والرقائق: باب تشميت العاطس و كراهة التثاؤب۔ الدارمي: ۱/۳۲۱۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

(البقرة:۲:۱۰۲)

''اور وہ پیچھے ہو لیے ان باتوں کے جو شیاطین، سلیمان علیہ السلام کے عہدِ سلطنت میں پڑھا کرتے تھے اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس چیز کے پیچھے ہو لیے جو بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اتاری گئی اور وہ دونوں کسی کو جادو سکھانے سے پہلے بتا دیا کرتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے طور پر بھیجے گئے ہیں، اس لیے کفر نہ کرو۔ پھر بھی لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے اور وہ اس (جادو) کے ذریعہ بغیر اللہ کی مشیت کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اور لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جو ان کے

لیے نقصان دہ تھی اور نفع نہ پہنچا سکتی تھی، حالانکہ وہ جانتے تھے کہ جو کوئی جادو کو اختیار کرے گا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور بہت ہی بری شے تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا، کاش وہ اس بات کو سمجھتے۔"

قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ (یونس: ۷۷)

"موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جب حق تمہارے پاس آ گیا تو کیا تم اسے جادو کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ جادوگر تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔"

فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ ٱلسِّحْرُ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبْطِلُهُۥٓ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

(یونس: ۸۱، ۸۲)

"جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) زمین پر ڈال دیا، تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم نے جو ابھی پیش کیا ہے جادو ہے، یقیناً اللہ اسے ابھی بے اثر بنا دے گا، بیشک اللہ فساد برپا کرنے والوں کے عمل کو کامیاب نہیں ہونے دیتا ہے اور اللہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کر دکھلاتا ہے، چاہے مجرمین ایسا نہ چاہتے ہوں۔"

فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ (طہ: ۶۷-۶۹)

''تو موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگے، ہم نے کہا: آپ ڈریں نہیں، بیشک غالب آپ رہیں گے اور آپ کے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے اسے زمین پر ڈال دیجیے، وہ ان کے تمام بناوٹی سانپوں کو ہڑپ کر جائے گی۔ انہوں نے جو بنایا ہے وہ ایک جادوگر کا مکر و فریب ہے اور جادوگر (چاہے) جدھر سے آئے کامیاب نہیں ہوگا۔''

۞ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا۟ هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُوا۟ صَٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١٢٢﴾ (الأعراف: ۱۱۷-۱۲۲)

''اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی کہا کہ اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دو، تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے جادوگروں کے جھوٹ کو نگل گئی، پس حق ثابت ہو گیا اور جادوگروں کا عمل بے کار ہو گیا۔ چنانچہ وہ سب وہاں مغلوب ہو گئے اور ذلت و رسوائی کا انہیں سامنا کرنا پڑا اور جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے، جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔''

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِى ٱلْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ (الفلق)

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے، میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، تمام مخلوقات کے شر سے اور رات کی برائی سے جب اس کی بھیانک تاریکی ہر جگہ

داخل ہو جاتی ہے اور ان جادوگر عورتوں سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں اور گرہیں ڈالتی ہیں اور حاسد کے حسد سے جب وہ اپنا حسد ظاہر کرتا ہے۔''

امام قرطبی رحمہ اللہ ﴿وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں:
''وہ جادوگر عورتیں جو دھاگوں کی گرہیں بنا کر ان پر دم کرتی اور پھونکتی ہیں۔''[1]

اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اسی کی تفسیر میں کہتے ہیں: ''مجاہد، عکرمہ، حسن، قتادہ اور ضحاک نے اس سے جادوگر عورتیں مراد لی ہیں۔''[2] اور یہی بات ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے بھی کہی ہے اور قاسمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ''مفسرین نے اسی موقف کو اختیار کیا ہے۔''[3]

جادو اور جادوگروں کے متعلق دیگر بہت سی آیات موجود و مشہور ہیں اور اسلام کی تھوڑی بہت معلومات رکھنے والا شخص بھی ان سے واقف ہے۔

حدیثِ نبوی سے چند دلائل:

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ قبیلہ بنو زُریق سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے (جسے لبید بن الاعصم کہا جاتا تھا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم متاثر ہوئے۔ چنانچہ آپ کا خیال ہوتا کہ آپ نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ آپ نے نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہ معاملہ ایسے ہی چلتا رہا یہاں تک کہ آپ ایک دن (یا ایک رات) میرے پاس تھے اور بار بار اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے تھے۔ اس کے بعد مجھ سے فرمانے لگے: ''اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی ہے، میرے پاس دو آدمی آئے تھے، جن میں سے ایک میرے سر اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا: ''اس شخص کو کیا ہوا

---

① تفسير القرطبي : ٢٥٧/٢٠۔
② تفسير ابن كثير : ٥٧٣/٤۔
③ تفسير القاسمي : ٣٠٢/١٠۔

ہے؟''اس پر جادو کیا گیا ہے، کس نے کیا ہے؟ لبید بن الاعصم نے، کس چیز میں کیا ہے؟ کنگھی، بالوں اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں۔ جس چیز میں اس نے جادو کیا ہے، وہ کہاں ہے؟ بئر ذروان میں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ اپنے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس گئے (اور پھر) واپس آ گئے اور فرمانے لگے:

اے عائشہ! اس کا پانی انتہائی سرخ رنگ کا ہو چکا تھا اور اس کی کھجوروں کے سر ایسے تھے جیسے شیطان کے سر ہوں (یعنی وہ انتہائی بدشکل تھیں)۔''

میں نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! آپ نے جادو کنویں سے نکالا نہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ کسی شر اور فتنہ میں مبتلا ہو جائیں۔'' اس کے بعد آپ ﷺ نے اسے نکالنے کا حکم دیا اور پھر اسے زمین میں دبا دیا گیا۔ ①

شرحِ حدیث:

یہودیوں نے (اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے) لبید بن الاعصم (جو ان میں سب سے بڑا جادوگر تھا) کے سامنے یہ بات طے کر لی تھی کہ وہ رسول اکرم ﷺ پر جادو کرے گا اور وہ اسے اس کے بدلے میں تین دینار دیں گے، چنانچہ اس بدبخت نے یہ کام اس طرح کر ڈالا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی کے ذریعے جو آپ ﷺ کے گھر آتی جاتی تھی، آپ کے چند بال منگوا لیے اور ان پر جادو کر کے انہیں بئر ذروان میں رکھ دیا۔

اس حدیث کی مختلف روایات کو جمع کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ جادو آپ کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے روکنے کے لیے تھا، چنانچہ آپ کو خیال ہوتا کہ آپ اپنی کسی بیوی سے جماع کر سکتے ہیں، پھر جب قریب ہوتے تو نہ کر پاتے۔ بس اس کا آپ پر یہی

---

① البخاری، کتاب الطب، باب السحر: ٥٧٦٣ ـ مسلم ، کتاب السلام ، باب السحر : ١٧٤/١٤ـ

اثر تھا، اس کے علاوہ آپ کی عقل اور آپ کے تصرفات جادو کے اثر سے محفوظ تھے۔

اس جادو کی مدت میں علماء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے، بعض نے چالیس دن اور بعض نے کوئی اور مدت بیان کی ہے۔ اللہ کو ہی معلوم ہے کہ اس کی مدت کتنی تھی۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کی اور اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی اور دو فرشتوں کو آپ کی طرف اتار دیا۔ جن کے درمیان ایک مکالمہ ہوا (جو گزشتہ سطروں میں بیان کیا گیا ہے) اس سے آپ ﷺ کو معلوم ہو گیا کہ جادو کس نے کیا ہے اور کس چیز میں کیا ہے اور وہ اس وقت کہاں ہے۔

آپ ﷺ پر کیا گیا یہ جادو انتہائی شدید تھا اور اس سے یہودیوں کا مقصد آپ کو قتل کرنا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچالیا اور اس کا اثر صرف اتنا ہو سکا جو کہ ذکر کیا گیا ہے۔

اعتراض اور اس کا جواب:

المازری رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''مبتدعین نے اس حدیث کا انکار کیا ہے، کیونکہ ان کے خیال کے مطابق یہ حدیث منصبِ نبوت کی توہین اور اس میں شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے اور اسے درست ماننے پر شریعت سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ﷺ کو خیال آتا ہو کہ جبریل علیہ السلام آئے حالانکہ وہ نہ آئے ہوں اور یہ کہ آپ کی طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ وحی نہ کی گئی ہو!!

پھر کہتے ہیں کہ مبتدعین کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کیونکہ معجزاتِ نبوت اس بات کی خبر دیتے ہیں کہ آپ تبلیغِ وحی کے سلسلے میں معصوم اور سچے تھے۔ آپ ﷺ کی عصمت جب معجزات جیسے قوی دلائل سے ثابت شدہ حقیقت ہے تو اس کے خلاف جو بات بھی ہوگی وہ بے جا تصور کی جائے گی۔ [1]

---

[1] زاد المسلم: ٤/٢٢١۔

ابوالحکنی الیوسفی ؒ کا کہنا ہے: ''جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے، تو اس سے منصبِ نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا، کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آسکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے، لہٰذا جادو کی بیماری کی وجہ سے اگر آپ ﷺ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ نے دنیاوی امور میں سے کوئی کام کرلیا ہے حالانکہ آپ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا اور پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دے دی کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے اور وہ فلاں جگہ پر ہے اور آپ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کروا دیا تھا تو اس سبب سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا، کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی، جس سے آپ کی عقل متاثر نہیں ہوئی، صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ کا خیال ہوتا کہ شاید آپ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا، سو اتنا اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہوسکتا ہے۔''..... پھر کہتے ہیں:

''اور حیرت اس شخص پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں ایک عیب تصور کرتا ہے، حالانکہ قرآنِ مجید میں فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا جو قصہ بیان کیا گیا ہے، اس میں یہ واضح طور پر موجود ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ڈنڈے دوڑ رہے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔''

مگر موسیٰ علیہ السلام کے متعلق کسی نے یہ نہیں کہا کہ جادوگروں کے جادو کی وجہ سے انہیں جو خیال آرہا تھا، وہ ان کے منصبِ نبوت کے لیے عیب تھا، (سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہوسکتا) کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاء علیہم السلام پر آسکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں ان کے

دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔خلافِ عادت معجزات عطا کرتا ہے، جادوگروں اور کافروں کو ذلیل ورسوا کرتا ہے اور بہترین انجام متقی لوگوں کے لیے خاص کر دیتا ہے۔ ①

۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! وہ سات کام کون سے ہیں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی شخص کو بغیر حق کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن پیٹھ پھیر لینا اور پاک دامن ایمان والی اور بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔'' ②

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جادو سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اسے ہلاک کر دینے والے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے اور یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے، محض خام خیالی نہیں۔

۳۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا، پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے جائے گا، اتنا اس کے جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔'' ③

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جادو سیکھنے کا ایک راستہ بتایا ہے تاکہ مسلمان اس راستے سے بچ سکیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادو ایک حقیقی علم ہے جسے باقاعدہ طور پر حاصل کیا جاتا ہے اور یہی بات اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی معلوم ہوتی ہے:

---

① زاد المسلم: ٤/٢٢۔

② البخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ إن الذین یأکلون أموال الیتمی ظلما:٢٧٦٦۔

③ ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی النجوم:٣٩٠٥۔ابن ماجه:٣٧٢٦۔الصحیحه للبانی (٧٩٣) صحیح سنن ابن ماجه:٣٠٠٢۔

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيْنَ ٱلْمَرْءِ وَزَوْجِهِۦ ﴿١٠٢﴾ (البقرة:۱۰۲)

''پھر بھی لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔''

مذکورہ حدیث اور آیت دونوں جادو کا علم حاصل کرنے کی مذمت کے ضمن میں آئی ہیں، جس سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ جادو دوسرے علوم کی طرح ایک علم ہے اور اس کے چند اصول ہیں جن پر اس کی بنیاد ہے۔

۴۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے فال نکالی یا اس کے لیے فال نکالی گئی اور جس نے غیب کو جاننے کا دعویٰ کیا یا وہ غیب کو جاننے کا دعویٰ کرنے والے کے پاس گیا اور جس نے جادو کیا یا اس کے لیے جادو کیا گیا اور جو شخص نجومی کے پاس آیا اور وہ جو کچھ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے نبی محمد ﷺ کی شریعت سے کفر کیا۔''[1]

اس حدیث میں آپ ﷺ نے جادو سے اور جادوگر کے پاس جانے سے منع فرمایا ہے اور نبی کسی ایسی چیز سے ہی منع کرتا ہے جو حقیقتاً موجود ہو۔

۵۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''شراب پینے والا،

---

[1] ہیثمی نے المجمع (۲۰/۵) میں کہا ہے کہ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال صحیح بخاری کے رجال میں سے ہیں سوائے اسحاق بن الربیع کے جو کہ ثقہ ہے اور المنذری الترغیب (۵۲/٤) میں کہتے ہیں: اس حدیث کی سند جید ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تخریج الحلال و الحرام (۲۸۹) میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن لغیرہ کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

جادو پر یقین رکھنے والا اور قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"①

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے یہ عقیدہ رکھنے سے منع فرمایا ہے کہ جادو بذاتِ خود اثر انداز ہوتا ہے، سو ہر مومن پر یہ عقیدہ رکھنا لازم ہے کہ جادو یا کوئی چیز سوائے اللہ کی مرضی کے کچھ نہیں کر سکتی، فرمان الٰہی ہے:

وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ

(البقرة:۱۰۲)

"اور وہ اس (جادو) کے ذریعہ بغیر اللہ کی مشیت کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔"

۶۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص علمِ غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا، اس نے اس کی تصدیق کر دی، تو اس نے نبی کریم ﷺ پر اتارے گئے دین سے کفر کیا۔"②

علماء کے اقوال:

❀ امام خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"کچھ لوگوں نے جادو کا انکار کیا ہے اور اس کی حقیقت کو باطل قرار دیا ہے اور اس کا جواب یہ ہے کہ جادو ثابت اور حقیقتاً موجود ہے، اس کے ثبوت پر عرب، فارس، ہند اور کچھ روم کی اکثر قوموں کا اتفاق ہے، اور یہی قومیں صفحۂ ہستی پر

---

① ابن حبان اور علامہ البانی تخریج الحلال والحرام (۲۹۱) میں کہتے ہیں، یہ حدیث حسن درجے کو پہنچتی ہے۔

② حافظ المنذری، الترغیب : ۵۳/۴ میں کہتے ہیں: اس حدیث کو بزار اور ابویعلیٰ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جید سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

بسنے والے لوگوں میں افضل ہیں اور انہیں میں علم وحکمت زیادہ ہے اور فرمانِ الٰہی ہے: ﴿ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾ ''وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔''

اور اس سے پناہ طلب کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: ﴿ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ اور جادو کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث ثابت ہیں جن کا انکار وہی شخص کر سکتا ہے جو دیکھی ہوئی چیزوں اور بدیہی باتوں کو نہ مانتا ہو...... سو جادو کی نفی کرنا جہالت اور نفی کرنے والے پر تردید کرنا بے ہودگی اور فضول کام ہے۔ [1]

❀ امام قرطبی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

''اہل السنہ کا مذہب یہ ہے کہ جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے، جبکہ معتزلہ اور امام شافعی کے شاگردوں میں سے ابواسحاق الاستر ابادی کا مذہب یہ ہے کہ جادو حقیقتاً موجود نہیں ہے اور یہ محض ایک ملمع سازی، حقیقت پر پردہ پوشی اور وہم و گمان ہے اور شعبدہ بازی کی قسموں میں سے ایک ہے اور اسی لیے اللہ تعالیٰ نے بھی اس کے متعلق یہ الفاظ استعمال کیے ہیں: ﴿ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى﴾ یعنی موسیٰ علیہ السلام کو ایسا خیال آیا کہ جادوگروں کے پھینکے ہوئے ڈنڈے دوڑ رہے ہیں اور یوں نہیں فرمایا کہ وہ فی الواقع دوڑ رہے تھے اسی طرح سے فرمایا: ﴿سَحَرُوْا أَعْيُنَ النَّاسِ﴾ یعنی انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔''

پھر امام قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ''ان آیات میں معتزلہ وغیرہ کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے، کیونکہ ہمیں اس بات سے انکار نہیں کہ خود تخیل یعنی کسی کو وہم و گمان میں مبتلا کر دینا بھی جادو کا ایک حصہ ہے اور اس کے علاوہ دیگر عقلی و نقلی دلائل سے بھی جادو کا فی الواقع موجود

---

[1] شرح السنة: ۱۲/۱۸۸۔

ہونا ثابت ہے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

۱۔ آیت:

﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ﴾ (البقرۃ: ۲: ۱۰۲)

میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ وہ جادو کا علم سکھاتے تھے، چنانچہ علمِ جادو حقیقت میں موجود نہ ہوتا تو اس کی تعلیم ممکن نہ ہوتی اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس بات کی خبر دیتے کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

۲۔ فرعون کے بلائے ہوئے جادوگروں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَ جَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ﴾ یعنی وہ بہت بڑا جادو لے کر آئے۔

۳۔ سورۃ الفلق کے سببِ نزول پر مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ لبید بن اعصم کے جادو کی وجہ سے نازل ہوئی۔

۴۔ صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہودیوں کے قبیلے بنو زُریق سے تعلق رکھنے والے لبید بن اعصم نے آپ ﷺ پر جادو کر دیا تھا...... اور اس میں یہ بات بھی موجود ہے کہ جب آپ پر کیے گئے جادو کا اثر ختم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: ''إِنَّ اللّٰهَ شَفَانِيْ'' اور شفا اسی وقت ہوتی ہے جب بیماری ختم ہو جائے، سو اس سے ثابت ہوا کہ واقعتاً جادو کا اثر آپ ﷺ پر ہوا تھا۔

مذکورہ آیات واحادیث جادو کے فی الواقع موجود ہونے کی یقینی اور قطعی دلیلیں ہیں اور اسی پر ان علماء کا اتفاق ہے جن کے اتفاق کو اجماع کہتے ہیں، رہے معتزلہ وغیرہ تو ان کی مخالفت نا قابلِ اعتبار ہے۔

امام قرطبی رحمہ اللہ مزید کہتے ہیں:

"جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں، لہٰذا یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے اور صحابہ و تابعین کرام میں سے کسی ایک سے اس کا انکار ثابت نہیں۔"[1]

❀ امام مازری رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

"جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے اور جس پر جادو کیا جاتا ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے اور کچھ لوگوں کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ جادو حقیقتاً موجود نہیں ہے، محض وہم و گمان ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے کہ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے اور یہ کہ جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے اور یہ کہ جادو کر کے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جا سکتی ہے، چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہو سکتی ہیں جو فی الواقع موجود ہو اور آپ ﷺ پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ چند چیزوں کو دفن کیا گیا تھا اور پھر انہیں نکال دیا گیا، تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کی دلیل نہیں ہے؟ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ باطل سے مزین کیے ہوئے کلام کو بولتے وقت یا چند چیزوں کو آپس میں ملاتے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقۂ کار جادوگر کو ہی معلوم ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کسی خلافِ عادت کام کو واقع کر دے۔

اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہیں، مثلاً زہر وغیرہ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں، مثلاً گرم دوائیاں اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست بنا دیتی ہیں، مثلاً وہ دوائیاں جو بیماری کو ختم کرنے والی ہوتی ہیں، سو اس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس

---

① تفسیر قرطبی: ۲/۴۶۔

بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر کو چند ایسی چیزوں کا علم ہو جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو جو تباہ کن ثابت ہو یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتا ہو۔''①

❀ امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''اور صحیح یہ ہے کہ جادو حقیقتاً موجود ہے اور اسی موقف کو اکثر و بیشتر علماء نے اختیار کیا ہے اور کتاب وسنت سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔''②

❀ امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''جادو فی الواقع موجود ہے اور اس کی کئی اقسام ہیں، وہ جو کہ مار دیتا ہے اور وہ جو کہ بیمار کر دیتا ہے اور وہ جو کہ خاوند کو بیوی کے قریب جانے سے روک دیتا ہے اور وہ جو کہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتا ہے اور یہ بات تو لوگوں کے ہاں بہت مشہور ہے کہ جادو کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی سے جماع کرنے پر قادر نہیں ہوتا، پھر جب اس سے جادو کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو وہ جماع کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور یہ بات تواتر کی حد تک پہنچ چکی ہے جس کا انکار کرنا ناممکن ہوتا ہے اور اس سلسلے میں جادوگروں کے قصے اتنی کثرت سے موجود ہیں کہ ان سب کو جھوٹا قرار دینا ناممکن ہے۔''③

مزید کہتے ہیں:

''جادو جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے، جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے، بیماری کی شکل میں یا موت کی شکل میں یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی

---

① زاد المسلم : ٤/٢٢٥۔
② فتح الباری : ١٠/٢٢٢۔
③ المغنی : ١٠/١٠٦۔

شکل میں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِۦ ﴾ (البقرۃ: ۲: ۱۰۲)

''پھر بھی لوگ ان سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اوراس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔''

نیز فرمایا: ﴿ وَ مِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴾ یعنی وہ جادوگر عورتیں جو اپنے جادو پر گرہیں لگاتی اور ان پر پھونک مارتی ہیں، ان سے تیری پناہ مانگتا ہوں، سو جادو کی اگر کچھ حقیقت نہ ہوتی تو اس سے پناہ طلب کرنے کا حکم نہ دیا جاتا۔''[۱]

❀ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''فرمانِ الٰہی: ﴿ وَ مِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴾ اور حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کے دلائل ہیں کہ جادو اثر انداز ہوتا ہے اور واقعتاً موجود ہے۔''[۲]

❀ امام ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''علماء نے حقیقت جادو اوراس کی اقسام میں اختلاف کیا ہے، ان میں سے اکثر یہ کہتے ہیں کہ جادو کبھی جادو کیے گئے آدمی کی موت کا سبب بنتا ہے اور کبھی اس کی بیماری کا۔''[۳]

❀❀❀

---

① فتح المجید، ص: ۳۱۴۔

② بدائع الفوائد: ۲/۲۲۷۔

③ شرح العقیدۃ الطحاویۃ، ص: ۵۰۵۔

جادوگر اور شیطان کے درمیان اکثر و بیشتر ایک معاہدہ طے پاتا ہے، جس کے مطابق جادوگر کو کچھ شرکیہ یا کفریہ کام، چھپ کر یا علی الاعلان کرنا ہوتے ہیں اور اس کے بدلے میں شیطان کو جادوگر کی خدمت کرنا ہوتی ہے یا اس کے لیے خدمت گار مہیا کرنا ہوتے ہیں، کیونکہ جس شیطان کے ساتھ جادوگر معاہدہ کرتا ہے وہ جنوں اور شیطانوں کے کسی ایک قبیلے کا سردار ہوتا ہے، چنانچہ وہ اپنے قبیلے کے کسی بیوقوف کو احکامات جاری کرتا ہے کہ وہ اس جادوگر کا ساتھ دے اور اس کی ہر بات تسلیم کرے۔

51
تیسرا حصہ
جادو
کی اقسام

امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ”اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿ وَ لَوْ اَنَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا...... ﴾ سے ان علماء نے دلیل لی ہے جو جادوگر کو کافر کہتے ہیں اور وہ ہیں امام احمد ابن حنبل اور سلف صالحین کا ایک گروہ، جبکہ امام شافعی اور امام احمد (دوسری روایت کے مطابق) کہتے ہیں کہ جادوگر کافر تو نہیں ہوتا البتہ واجب القتل ہوتا ہے۔ بجالہ بن عبدہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو خط لکھا تھا کہ ہر جادوگر مرد و عورت کو قتل کر دو، چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا۔ یہ اثر صحیح بخاری میں مروی ہے۔

جادو کی اقسام

امام رازی رحمہ اللہ کے نزدیک جادو کی اقسام:

امام رازی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جادو کی آٹھ قسمیں ہیں:

۱۔ ان لوگوں کا جادو جو سات ستاروں کی پوجا کرتے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہی ستارے کائنات کے امور کی تدبیر کرتے ہیں اور خیر و شر کے مالک ہیں اور یہ وہ لوگ تھے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

۲۔ اصحاب اوہام اور نفوسِ قویہ کا جادو: الرازی نے اس بات کی دلیل (کہ وہم کی تاثیر ہوتی ہے) یہ پیش کی ہے کہ ایک درخت کا تنا جب زمین پر پڑا ہو تو انسان اس پر چل سکتا ہے، لیکن اگر اسی تنے کو کسی نہر پر پل بنا کر گاڑ دیا جائے تو وہ اس پر نہیں چل سکتا، اسی طرح ڈاکٹروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس شخص کی ناک سے خون بہہ رہا ہو وہ سرخ رنگ کی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور جس شخص کو مرگی کا دورہ پڑ گیا ہو وہ چمکیلی اور گھومنے والی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور یہ سب تصورات صرف اس لیے اختیار کیے گئے ہیں کیونکہ انسانی نفس فطری طور پر ان وہموں کو قبول کر لیتا ہے۔

۳۔ جادو کی تیسری قسم یہ ہے کہ گھٹیا ارواح یعنی شیطان قسم کے جنوں سے مدد حاصل کر کے جادو کا عمل کرنا اور جنات کو قابو میں لانا چند آسان کاموں کی مدد سے ممکن ہے بشرطیکہ ان میں کفر و شرک پایا جاتا ہو۔

۴۔ شعبدہ بازی اور چند کام برق رفتاری سے کر کے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کرنا، چنانچہ ایک ماہر شعبدہ باز ایک عمل کر کے لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور جب لوگ مکمل طور پر اپنی نظریں اس عمل پر ٹکائے ہوئے ہوتے ہیں، اچانک اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ وہ ایک اور عمل کرتا ہے جس کی لوگوں کو ہرگز توقع نہیں ہوتی، سو وہ حیران رہ جاتے ہیں اور لوگوں کی ایسی حیرانی میں وہ اپنا کام کر جاتا ہے۔

۵۔ وہ عجیب وغریب چیزیں جو بعض آلات کی فٹنگ سے سامنے آتی ہیں، مثلاً وہ بگل جو ایک گھوڑ سوار کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور وقفے وقفے سے خود بخود بجتا رہتا ہے اور اسی طرح ٹائم پیس وغیرہ ہیں جو وقتِ مقررہ پر خود بخود بجنے لگ جاتے ہیں۔ امام رازی لکھتے ہیں کہ اس کو درحقیقت جادو میں شمار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس کا ایک خاص طریقۂ کار ہوتا ہے اور جو بھی اسے معلوم کر لیتا ہے اس کے بعد وہ ایسی چیزوں کو ایجاد کر سکتا ہے اور ہمارا خیال بھی یہی ہے کہ سائنسی ترقی کے بعد اس زمانے میں تو یہ چیزیں عام ہوگئی ہیں، لہٰذا اسے جادو کا حصہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔

۶۔ بعض دوائیوں کے خواص سے مدد لے کر عجیب وغریب بیماریوں کے علاج دریافت کرنا۔

۷۔ دل کی کمزوری اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب کوئی جادوگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے ''اسمِ اعظم'' معلوم ہے اور جنات اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں۔ اس کا یہ دعویٰ جب کمزور دل والا انسان سنتا ہے تو اسے درست تسلیم کر لیتا ہے اور خواہ مخواہ اس سے ڈرنے لگ جاتا ہے، اسی حالت میں جادوگر جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوزیشن میں آ جاتا ہے۔

۸۔ چغل خوری کر کے لوگوں کے درمیان نفرت کے جذبات بھڑکا دینا اور ان میں سے کچھ کو اپنے قریب کر لینا اور ان سے اپنے مطلب کا کام نکالنا۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ان آٹھ اقسام کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

''ان اقسام میں سے بہت ساری قسموں کو امام رازی نے فن جادو میں اس لیے شامل کر دیا ہے کہ ان کو سمجھنے کے لیے انتہائی باریک بین عقل درکار ہوتی ہے اور سحر عربی زبان میں ہر ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔''①

امام راغب کے نزدیک اقسام جادو:

امام راغب کہتے ہیں: سحر کا اطلاق کئی معنوں پر ہوتا ہے:

۱۔ جو لطیف اور انتہائی باریک ہو اور لطافت اور باریکی کی وجہ سے اس میں دھوکا دہی کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

۲۔ جو بے حقیقت توہمات سے واقع ہو۔

۳۔ جو شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل ہو۔

۴۔ جو ستاروں کو مخاطب کرنے سے ہو۔②

اقسامِ جادو کے متعلق ایک وضاحت

امام رازی اور راغب کی تقسیماتِ جادو میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے فن جادو میں وہ چیزیں بھی داخل کر دی ہیں جن کا جادو سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے لفظ ''سحر'' کے عربی زبان میں معنیٰ کو سامنے رکھا ہے اور ''سحر'' عربی میں ہر اس چیز پر بولتے ہیں جو لطیف ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔ چنانچہ انہوں نے نئی نئی ایجادات اور ہاتھ کی صفائی سے برآمد ہونے والے اُمور کو بھی جادو میں شامل کر دیا ہے

① تفسیر ابن کثیر: ١/١٤٧۔
② المفردات للراغب (سحر)۔

اور اسی طرح چغل خوری کر کے کام نکالنے کو بھی انہوں نے جادو قرار دیا ہے، کیونکہ ان سب کے اسباب مخفی ہوتے ہیں اور ان سب چیزوں کا ہماری بحث سے کوئی تعلق نہیں ہے، ہماری گفتگو کا دارومدار صرف حقیقی جادو پر ہے جس میں جادوگر جنات اور شیاطین کا سہارا لیتا ہے۔

پھر ایک اور حقیقت کا بیان بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ رازی اور راغب رحمہ اللہ نے ستاروں کے ذریعے جادو کا عمل کرنے کا ذکر کیا ہے، جبکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ستارے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں اور اللہ ہی کے احکامات کے پابند ہیں اور نہ ان کی کوئی روحانیت ہے اور نہ تاثیر۔

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کئی جادوگر ستاروں کے نام لے کر ان سے مخاطب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس کے بعد ان کا جادو مکمل ہوتا ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ چیز جادو کی تاثیر کی وجہ سے نہیں شیطانوں کی تاثیر کی وجہ سے ہوتی ہے، کیونکہ خود شیطانوں نے جادوگروں کو یہ تعلیمات دے رکھی ہوتی ہیں کہ وہ ستاروں کو پکارا کریں، چنانچہ وہ جب ایسا کرتے ہیں تو خود شیطان جادو کے سلسلے میں ان کا تعاون کرتے ہیں، لیکن اس کا پتہ جادوگروں کو نہیں لگنے دیتے، جیسا کہ کافر پتھر سے بنے ہوئے بتوں کو جب پکارتے تھے تو شیطان بتوں کے اندر سے ان کو جواب دیتے تھے اور کافروں کو یقین ہو جاتا تھا کہ یہی بت ان کے معبود ہیں، حالانکہ حقیقت میں ایسا نہ تھا، یہ تو صرف شیطانوں کی طرف سے ان کافروں کو گمراہ کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

57
چوتھا حصہ
جادوگر جنات کو
کیسے حاضر کرتا ہے؟

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لیے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپ ﷺ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپ ﷺ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے، اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت کے دور میں دم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اَعْرِضُوا عَلَیَّ رُقَاکُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقْیَةِ مَا لَمْ تَکُنْ شِرْکًا

''اپنے دم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔''

جنات کو حاضر کرنے کے طریقے

(جادوگر اور شیطانوں کے درمیان طے پانے والا معاہدہ)

جادوگر اور شیطان کے درمیان اکثر و بیشتر ایک معاہدہ طے پاتا ہے، جس کے مطابق جادوگر کو کچھ شرکیہ یا کفریہ کام، چھپ کر یا علی الاعلان کرنا ہوتے ہیں اور اس کے بدلے میں شیطان کو جادوگر کی خدمت کرنا ہوتی ہے یا اس کے لیے خدمت گار مہیا کرنا ہوتے ہیں، کیونکہ جس شیطان کے ساتھ جادوگر معاہدہ کرتا ہے وہ جنوں اور شیطانوں کے کسی ایک قبیلے کا سردار ہوتا ہے، چنانچہ وہ اپنے قبیلے کے کسی بیوقوف کو احکامات جاری کرتا ہے کہ وہ اس جادوگر کا ساتھ دے اور اس کی ہر بات تسلیم کرے، چاہے وہ واقعات کی خبریں لانے کا کہے یا دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنے یا ان میں محبت پیدا کر دینے کا حکم دے یا خاوند کو اس کی بیوی سے الگ کر دینے کا آرڈر جاری کرے۔ (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کا چھٹا حصہ پڑھیں)

اس طرح جادوگر اس جن کو اپنی پسند کے برے کاموں کے لیے استعمال کرتا ہے، اگر جن اس کی نافرمانی کرے تو جادوگر اس کے قبیلے کے سردار سے رابطہ کرتا ہے اور مختلف تحائف پیش کر کے اس کے سامنے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس سردار کی تعظیم کرتا ہے اور اسی کو اپنا مددگار تصور کرتا ہے، چنانچہ جادوگر ہمیشہ سر درد اور بے خوابی کا شکار رہتا ہے اور رات کے وقت اس پر گھبراہٹ طاری رہتی ہے، بلکہ گھٹیا قسم کے جادوگر تو اولاد سے بھی محروم ہو جاتے ہیں، کیونکہ ان کے خدمت گار جن ان کی اولاد کو ماں کے پیٹ میں ہی مار دیتے ہیں اور یہ

بات خود جادوگر اچھی طرح سے جانتے ہیں اور کئی جادوگر تو صرف اس لیے جادو کا پیشہ چھوڑ دیتے ہیں تا کہ ان کو اولاد کی نعمت عطا ہو۔

اور مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک خاتون کا علاج کیا جس پر جادو کیا گیا تھا، میں نے اس پر جب قرآنِ مجید کو پڑھا تو جن، خاتون کی زبان سے بولا:

❀ میں اس سے نہیں نکل سکتا۔

کیوں......؟

❀ کیوں کہ مجھے ڈر ہے کہ جادوگر مجھے قتل کر دے گا۔

تم کسی ایسی جگہ پر چلے جانا جہاں جادوگر تمہارا پتہ نہ چلا سکے۔

❀ وہ میرے پیچھے دوسرے جنوں کو بھیج کر مجھے پکڑ والے گا۔

اگر تم اسلام قبول کر لو اور سچے دل سے توبہ کر لو تو میں تمہیں ایسی قرآنی آیات سکھلا دوں گا جو تمہیں کافر جنوں کے شر سے بچا لیں گی۔

❀ نہیں، میں ہرگز اسلام قبول نہیں کروں گا اور عیسائی ہی رہوں گا۔

چلو خیر، دین میں جبر نہیں ہے، البتہ اس عورت سے تمہارا نکل جانا ضروری ہے!

❀ میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

میں تمہیں نکال دینے کی طاقت رکھتا ہوں (اللہ کی مدد کے ساتھ) ابھی میں قرآن مجید پڑھوں گا اور تم جل جاؤ گے۔

پھر میں نے اسے شدید مارا اور آخر کار کہنے لگا: ''میں نکل جاؤں گا!!''

اور اس طرح وہ الحمدللہ اس خاتون سے نکل کر چلا گیا اور یہ بات یقینی ہے کہ جادوگر جس قدر زیادہ کفریہ کام کرے گا جن اتنا زیادہ اس کے احکامات کو مانیں گے اور بڑی تیزی کے ساتھ ان پر عمل کریں گے اور وہ جتنا کم کفریہ کاموں کے قریب جائے گا، جنات اس کی باتوں پر اتنا ہی کم عمل کریں گے۔

جادوگر جنات کو کیسے حاضر کرتے ہیں؟

اس کے بہت سارے طریقے ہیں اور ہر ایک میں شرک یا واضح کفر موجود ہوتا ہے، میں یہاں آٹھ طریقے ذکر کروں گا اور ہر طریقے میں جس طرح سے کفر و شرک موجود ہوتا ہے اس کی وضاحت کروں گا، البتہ اس ضمن میں شدید اختصار کروں گا اور ہر طریقے کی پوری تفصیلات ہرگز ذکر نہیں کروں گا تا کہ کوئی شخص اسے آزمانہ سکے۔

ہر طریقے میں جو کفر و شرک موجود ہوتا ہے اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی کہ کئی لوگ قرآنی علاج اور جادو میں فرق نہیں کر پاتے، حالانکہ پہلا طریقۂ علاج ایمانی اور دوسرا شیطانی ہے اور اس سلسلے میں مزید ابہام اس وقت پیدا ہو جاتا ہے جب کئی جادوگر اپنے کفریہ تعویذات آہستہ آواز میں اور قرآنی آیات اونچی آواز میں پڑھتے ہیں، چنانچہ مریض سمجھتا ہے کہ اس کا علاج قرآن کے ذریعے ہو رہا ہے حالانکہ حقیقتاً ایسا نہیں ہوتا...... الغرض میرا مندرجہ ذیل طریقے ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ میرے مسلمان بھائی گمراہی اور شر کے راستوں سے بچ جائیں اور مجرم پیشہ لوگوں کا راستہ کھل کر سامنے آ جائے۔

پہلا طریقہ:

جادوگر ناپاکی کی حالت میں ایک تاریک کمرے میں بیٹھ جاتا ہے، پھر اس میں آگ جلاتا ہے اور اس پر ایک دھونی کو رکھ دیتا ہے، اگر اس کا مقصد نفرت پیدا کرنا یا میاں بیوی میں جدائی ڈالنا ہو تو بدبودار دھونی آگ پر رکھ دیتا ہے اور اگر اس کا مقصد محبت پیدا کرنا ہو یا جن میاں بیوی پر جادو کیا گیا تھا اور وہ ایک دوسرے کے قریب نہیں جا سکتے تھے، ان سے جادو کے اثر کو ختم کرنا ہو تو وہ آگ پر خوشبودار دھونی رکھتا ہے، پھر شرکیہ تعویذات کو جو

جادوگر کے خاص منتر ہوتے ہیں، پڑھنا شروع کرتا ہے اور جنوں کو ان کے سردار کی قسم دیتا ہے اور اس کا واسطہ دے کر ان سے مختلف مطالبات کرتا ہے...... اسی دوران اسے کتے کی شکل میں یا اژدھے یا کسی اور شکل میں ایک خیالی تصویر نظر آتی ہے جسے وہ اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے احکامات جاری کرتا ہے اور کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوئی چیز نظر نہیں آتی بلکہ اس کے کانوں میں ایک مخصوص قسم کی آواز پڑتی ہے اور کبھی کبھار یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوئی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور اسے جس شخص پر جادو کرنا ہوتا ہے، اس کے بال یا اس کا کوئی کپڑا منگوا لیتا ہے جس سے اس شخص کے پسینے کی بو آ رہی ہوتی ہے...... اور پھر اسے جو کچھ کرنا ہوتا ہے اس کے متعلق وہ جنوں کو حکم جاری کر دیتا ہے۔ اس طریقے میں درج ذیل باتیں نمایاں ہیں:

۱۔ جن تاریک کمروں کو پسند کرتے ہیں۔

۲۔ جنوں کو ایسی دھونی کی بو سے غذا ملتی ہے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو۔

۳۔ جن ناپاکی کو پسند کرتے ہیں اور شیطان ناپاک لوگوں کے بہت قریب ہوتے ہیں۔

دوسرا طریقہ:

جادوگر کوئی پرندہ (فاختہ وغیرہ) یا کوئی جانور (مرغی وغیرہ) جنوں کی طرف سے بتائی گئی خاص شکل وصورت کے مطابق منگواتا ہے جس کا رنگ عام طور پر سیاہ ہوتا ہے، کیونکہ جن سیاہ رنگ کو دوسرے رنگوں پر فوقیت دیتے ہیں۔ پھر وہ اسے بسم اللہ پڑھے بغیر ذبح کر دیتا ہے اور اس کا خون مریض کے جسم پر ملتا ہے، پھر اسے کھنڈرات یا کنوؤں میں یا غیر آباد جگہوں میں پھینک دیتا ہے جو کہ عموماً جنوں کے گھر ہوتے ہیں اور اسے ان میں پھینکتے ہوئے بھی بسم اللہ نہیں پڑھتا، پھر اپنے گھر چلا جاتا ہے اور شرکیہ تعویذات پڑھنے کے بعد جو چاہتا ہے اس کا جنوں کو حکم جاری کر دیتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقے میں دو طرح سے شرک پایا جاتا ہے:

۱۔ تمام علماء کا اتفاق ہے کہ جنوں کے لیے جانور ذبح کرنا حرام بلکہ شرک ہے، کیونکہ یہ ذبح لغیر اللہ ہے، چنانچہ ایسے جانور کا گوشت کھانا بھی کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے چہ جائیکہ اسے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا جائے۔ جبکہ جاہل لوگ ایسا ناپاک فعل ہر زمانے میں اور ہر جگہ پر کرتے رہتے ہیں۔ یحییٰ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ مجھے وہب نے بیان کیا ہے کہ کسی خلیفۂ وقت کے دور میں ایک چشمہ دریافت ہوا، اس نے اسے عام لوگوں کے لیے کھول دینے کا ارادہ کیا اور اس پر جنوں کے لیے جانور ذبح کیا تا کہ جن اس کا پانی گہرائی تک نہ پہنچا دیں، پھر اس کا گوشت لوگوں کو کھلا دیا۔ یہ بات امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ تک پہنچی تو وہ فرمانے لگے:

''خبردار! ذبح شدہ جانور حرام ہے اور خلیفۂ وقت نے لوگوں کو حرام کھلایا ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے جسے جنوں کے لیے ذبح کیا گیا ہو۔''[1]

اور صحیح مسلم میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جس نے غیر اللہ کے لیے کوئی جانور ذبح کیا۔''

۲۔ شرکیہ تعویذات جنہیں جادوگر جنوں کو حاضر کرنے کے لیے پڑھتا ہے، ان میں واضح طور پر شرک موجود ہوتا ہے اور اس کی وضاحت شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنی کئی کتابوں میں کی ہے۔

تیسرا طریقہ:

یہ طریقہ جادوگروں میں انتہائی گھٹیا طریقے کے طور پر مشہور ہے اور اس طریقے کو

---

① آکام المرجان، ص: ۷۸۔

اپنانے والے جادوگر کی خدمت کے لیے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے شیطانوں کا بہت بڑا گروہ اس کے پاس موجود رہتا ہے، کیونکہ ایسا جادوگر کفر و الحاد کے اعتبار سے بہت بڑا جادوگر تصور کیا جاتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

یہ طریقہ مختصر طور پر کچھ یوں ہے: جادوگر (اس پر اللہ کی ڈھیروں لعنتیں ہوں) قرآن مجید کو جوتا بنا کر اپنے قدموں میں پہن لیتا ہے، پھر بیت الخلاء میں جا کر کفریہ منتروں کو پڑھتا ہے، پھر باہر آ کر اپنے کمرے میں بیٹھ جاتا ہے اور جنوں کو احکامات جاری کرتا ہے۔ چنانچہ جن بہت جلدی اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اس کے احکامات نافذ کرتے ہیں، کیونکہ وہ مندرجہ بالا طریقے پر عمل کر کے کافر اور شیطانوں کا بھائی بن چکا ہوتا ہے، سو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

یاد رہے کہ ایسا جادوگر مندرجہ بالا کفریہ کام کے علاوہ دوسرے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب بھی کرتا ہے، مثلاً محرم عورتوں سے زنا کرنا، لواطت کرنا اور دین اسلام کو گالیاں بکنا وغیرہ اور یہ سب اس لیے کرتا ہے تا کہ شیطان اس پر راضی ہو جائے۔

چوتھا طریقہ:

ملعون جادوگر قرآنِ مجید کی کوئی سورت حیض کے خون سے یا کسی اور ناپاک چیز سے لکھتا ہے، پھر شرکیہ منتر پڑھتا ہے اور اس طرح جنوں کو اپنی فرمانبرداری کے لیے حاضر کر لیتا ہے اور جو چاہتا ہے اس کا انہیں حکم دے دیتا ہے۔

- اس طریقے میں بھی کفر صریح موجود ہے، کیونکہ قرآنِ مجید کی ایک آیت کے ساتھ استہزاء کرنا بھی کفر ہے، چہ جائیکہ اسے ناپاک چیز کے ساتھ لکھا جائے۔

پانچواں طریقہ:

ملعون جادوگر قرآن مجید کی کوئی سورت الٹے حروف میں لکھتا ہے، پھر شرکیہ تعویذ پڑھ

کر جنوں کو حاضر کر لیتا ہے۔

یہ طریقہ بھی حرام ہے، کیونکہ قرآن مجید کو الٹے حروف میں لکھنا کفر اور شرکیہ تعویذات کو پڑھنا شرک ہے۔

چھٹا طریقہ:

جادوگر ایک خاص ستارے کے طلوع ہونے کا انتظار کرتا ہے اور جب طلوع ہو جاتا ہے تو جادوگر اس سے مخاطب ہوتا ہے، پھر جادو والے وِرد پڑھتا ہے جن میں کفر اور شرک موجود ہوتا ہے، پھر چند ایسی حرکتیں کرتا ہے کہ اس کے خیال کے مطابق ان حرکتوں سے اس ستارے کی برکات اس پر نازل ہوتی ہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ اپنی ان حرکات سے اس ستارے کی پوجا کر رہا ہوتا ہے اور جب وہ غیر اللہ کی پوجا شروع کرتا ہے تو شیطان اس ملعون کے احکامات پر لبیک کہتے ہیں، جبکہ جادوگر یہ سمجھتا ہے کہ اس ستارے نے اس کی مدد کی ہے، حالانکہ ستارے کو تو اس کی کسی حرکت کا علم ہی نہیں ہوتا ہے۔

اور جادوگر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا طریقے سے کیا گیا جادو اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتا جب تک یہ ستارہ دوبارہ طلوع نہ ہو اور ایسے ستارے بھی ہیں جو سال میں صرف ایک مرتبہ طلوع ہوتے ہیں، چنانچہ وہ سال بھر اس ستارے کے طلوع ہونے کا انتظار کرتے ہیں، پھر ایسے وِرد پڑھتے ہیں جن میں اس ستارے کو مدد کے لیے پکارا جاتا ہے تاکہ جادو کا اثر ختم ہو جائے۔ بہر حال یہ تو جادوگروں کا خیال ہے جبکہ قرآنی علاج کرنے والے لوگ اس ستارے کا انتظار کیے بغیر کسی بھی وقت اس جادو کو توڑ سکتے ہیں۔

اس طریقے میں بھی شرک واضح طور پر موجود ہے، کیونکہ اس میں غیر اللہ کی تعظیم اور غیر اللہ کو مدد کے لیے پکارنا جیسے قبیح فعل موجود ہیں۔

ساتواں طریقہ:

جادوگر ایک نابالغ بچے کو جو بے وضو ہوتا ہے اپنے سامنے بٹھا لیتا ہے، پھر اس کی

بائیں ہتھیلی پر ایک مربع بناتا ہے اور اس کے ارد گرد چاروں طرف جادو والے منتر لکھتا ہے، پھر اس کے بالکل درمیان میں تیل اور نیلگوں پتے یا تیل اور روشنائی رکھ دیتا ہے، پھر ایک لمبے کاغذ پر مفرد حروف کے ساتھ جادو والے چند منتر لکھتا ہے اور اسے بچے کے چہرے پر رکھ کر اس کے سر پر ٹوپی پہنا دیتا ہے تاکہ وہ ورقہ گرنے نہ پائے اور پھر بچے کو ایک بھاری چادر کے ساتھ ڈھانپ دیتا ہے۔

اس کے بعد وہ اپنے کفریہ ورد پڑھنا شروع کر دیتا ہے، جبکہ بچے کو اپنی ہتھیلی پر دیکھنا ہوتا ہے، حالانکہ اندھیرے کی وجہ سے اسے کچھ نظر نہیں آ رہا ہوتا ہے، اچانک بچہ محسوس کرتا ہے کہ روشنی پھیل گئی ہے اور اس کی ہتھیلی میں کچھ شکلیں حرکت کرتی ہوئی نظر آتی ہیں، چنانچہ جادوگر بچے سے پوچھتا ہے: ''تم کیا دیکھ رہے ہو؟''

بچہ جواباً کہتا ہے: ''میں اپنے سامنے ایک آدمی کی شکل دیکھ رہا ہوں۔''

جادوگر بچے سے کہتا ہے کہ ''جس آدمی کی شکل تم دیکھ رہے ہو اسے کہو کہ جادوگر تم سے یہ یہ مطالبہ کر رہا ہے۔'' سو اس طرح وہ شکلیں جادوگر کے احکامات کے مطابق حرکت میں آ جاتی ہیں۔

یہ طریقہ عموماً گم شدہ چیزوں کی تلاش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں جو کفر و شرک پایا جاتا ہے، وہ بالکل واضح ہے۔

آٹھواں طریقہ:

جادوگر مریض کے کپڑوں میں سے کوئی ایک کپڑا مثلاً رومال، پگڑی، قمیص وغیرہ جس سے مریض کے پسینے کی بو آ رہی ہو، منگوا لیتا ہے، پھر اس کپڑے کے ایک کونے کو گرہ لگاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چار انگلیوں کے برابر کپڑا مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے، پھر اونچی آواز کے ساتھ سورۂ کوثر یا کوئی اور چھوٹی سورت پڑھتا ہے، اس کے بعد آہستہ آواز میں اپنے شرکیہ وِرد پڑھتا ہے اور پھر جنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے: ''اگر اس مریض کے

مرض کا سبب جن ہیں تو کپڑے کو چھوٹا کر دو اور اگر اسے نظر لگ گئی ہے تو اسے لمبا کر دو اور اگر اسے کوئی دوسری بیماری ہے تو اس کپڑے کو اتنا رہنے دو جتنا اس وقت ہے۔''

پھر وہ اس چار انگلیوں کے برابر کپڑے کو دوبارہ ناپتا ہے، اگر وہ چار انگلیوں سے بڑا ہو چکا ہو تو مریض سے کہتا ہے کہ تمہیں نظر لگ گئی ہے اور اگر وہ کپڑا چار انگلیوں سے چھوٹا ہو چکا ہو تو مریض سے کہتا ہے کہ تم آسیب زدہ ہو اور اگر وہ کپڑا چار انگلیوں کے برابر ہی ہو تو اسے کہتا ہے کہ تمہیں کوئی بیماری ہے لہٰذا تم ڈاکٹر کے پاس جاؤ۔

اس طریقۂ کار میں تین باتیں قابل ملاحظہ ہیں:

۱۔ مریض کو دھوکا دیا جاتا ہے، چنانچہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا علاج قرآن کے ذریعے ہو رہا ہے۔ جبکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا، بلکہ اس کے علاج کا اصل راز ان شرکیہ وِردوں میں ہوتا ہے جنہیں جادوگر آہستہ آواز میں پڑھتا ہے۔

۲۔ اس طریقے میں جنوں کو مدد کے لیے پکارا جاتا ہے جو کہ شرک ہے۔

۳۔ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں اور خود جادوگر کو معلوم نہیں ہوتا کہ یہ جن سچا ہے یا جھوٹا، سو اس کی بات پر کس طرح اعتماد کیا جا سکتا ہے؟ اور ہم نے خود کئی جادوگروں کا تجربہ کیا ہے، ان میں سچے کم اور جھوٹے زیادہ تھے اور کئی مریض ہمارے پاس آ کر بتاتے ہیں کہ جادوگر کے کہنے کے مطابق انہیں نظر لگ گئی ہے، پھر ہم جب ان پر قرآنِ مجید کو پڑھتے تو معلوم ہوتا کہ ان پر جنوں کا اثر ہے، نظر نہیں لگی۔ سو اس طرح سے ان کا جھوٹ ثابت ہو جاتا ہے۔

مندرجہ بالا آٹھ طریقوں کے علاوہ دوسرے طریقے بھی ہو سکتے ہیں جو کہ مجھے معلوم نہیں ہیں۔

جادوگر کو پہچاننے کی نشانیاں

مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی ایک علامت اگر کسی علاج کرنے والے شخص کے

اندر پائی جاتی ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ یہ جادوگر ہے:

۱۔ جادوگر مریض سے اس کا اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے۔

۲۔ جادوگر مریض کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا مثلاً قمیص، ٹوپی، رومال وغیرہ منگواتا ہے۔

۳۔ جادوگر کبھی کوئی جانور بھی طلب کر لیتا ہے جسے وہ بسم اللہ پڑھے بغیر ذبح کرتا ہے، پھر اس کا خون مریض کے جسم پر ملتا ہے اور پھر اسے غیر آباد جگہ پر پھینک دیتا ہے۔

۴۔ جادو والے منتر کو لکھتا ہے۔

۵۔ جادو والے منتر کو پڑھنا جو کہ کسی عام آدمی کی سمجھ بوجھ سے بالاتر ہوتا ہے۔

۶۔ مریض کو ایسا حجاب دینا جس میں مربعات (ڈبے) بنے ہوئے ہوں اور ان کے اندر چند حروف یا نمبر لکھے ہوئے ہوں۔

۷۔ مریض کو یہ حکم دینا کہ وہ لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر ایک معینہ مدت کے لیے کسی ایسے کمرے میں چلا جائے جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو۔

۸۔ مریض سے کبھی اس بات کا مطالبہ کرنا کہ وہ ایک معینہ مدت کے لیے جو کہ عموماً چالیس دن ہوتی ہے، پانی کو ہاتھ نہ لگائے اور یہ علامت اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ یہ جادوگر جس جن سے خدمت لیتا ہے، وہ عیسائی ہے۔

۹۔ مریض کو کچھ ایسی چیزیں دینا جنہیں زمین میں دفن کرنا ہوتا ہے۔

۱۰۔ مریض کو کچھ ایسے کاغذ دینا جنہیں جلا کر ان کے دھوئیں سے دھونی لینا ہوتی ہے۔

۱۱۔ ایسے کلام کے ساتھ بڑبڑانا جسے سمجھا نہ جا سکے۔

۱۲۔ جادوگر کبھی مریض کو اس کا نام، اس کے شہر کا نام اور جس وجہ سے وہ اس کے پاس آتا ہے، اس کے متعلق آتے ہی اسے بتا دیتا ہے۔

۱۳۔ جادوگر مریض کو ایک کاغذ میں یا پکی ہوئی مٹی کی پلیٹ میں چند حروف لکھ کر دیتا ہے

جنہیں پانی میں ملا کر مریض کو پینا ہوتا ہے۔

آپ کو اگر ان علامات میں سے کوئی علامت کسی شخص میں موجود نظر آئے اور یقین ہو جائے کہ یہ جادوگر ہے تو اس کے پاس مت جائیں ورنہ آپ پر نبی ﷺ کا فرمان صادق آ جائے گا:

''جو آدمی کسی نجومی کے پاس آیا، پھر اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر نازل کیے گئے دین سے کفر کیا۔''[1]

① یہ حدیث اپنے شواہد کے اعتبار سے حسن درجے کی ہے، اسے البزار، احمد اور الحاکم نے روایت کیا ہے، نیز دیکھیے: صحیح الجامع: ۵۹۳۹۔

مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھا لیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث نبوی میں آتا ہے:

''جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔''

71
پانچواں حصہ
شریعتِ اسلامیہ
میں جادو کا حکم

میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا اور بستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے کر گزرے۔لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے،نوجوان نے میری ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لیے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوگئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کر لی اور جادوگر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا۔ولله الحمد والمنه

شریعتِ اسلامیہ میں جادو کا حکم

❀......شریعت میں جادوگر کے متعلق فیصلہ:

۱۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جادوگر جو جادو کا عمل کرتا ہو اور کسی نے اس پر جادو کا عمل نہ کیا ہو، اس کی مثال اس شخص کی ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿١٠٢﴾ (البقرة:۱۰۲)

''حالانکہ وہ جانتے تھے کہ جو کوئی جادو کو اختیار کرے گا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔''

سو میری رائے یہ ہے کہ وہ جب جادو کا عمل کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ ①

۲۔ امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں ''جادوگر کی حد قتل ہے اور یہ حضرت عمر، عثمان، ابن عمر، حفصہ، جندب بن عبداللہ، جندب بن کعب، قیس بن سعد، عمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے اور یہی مذہب امام ابوحنیفہ اور امام مالک کا ہے۔''

۳۔ امام قرطبی فرماتے ہیں ''مسلم جادوگر اور ذمی جادوگر کے متعلق فقہاء کے درمیان

① الموطا: ٦٢٨، كتاب العقول، باب ماجاء في الغيلة والسحر۔

اختلاف پایا جاتا ہے، چنانچہ امام مالک کا مذہب یہ ہے کہ مسلم جادوگر جب از خود ایسے کلام سے جادو کرے، جس میں کفر پایا جاتا ہے تو اسے توبہ کا موقع دیے بغیر قتل کر دیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے، کیونکہ جادو کا عمل ایسا ہے جسے وہ خفیہ طور پر سرانجام دیتا ہے، جیسا کہ زندیق اور زانی اپنا کام خفیہ طور پر کرتے ہیں اور اس لیے بھی کہ اللہ نے جادو کو کفر کہا ہے:

﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ (البقرۃ: ۱۰۲)

اور یہی مذہب امام احمد بن حنبل، ابوثور، اسحاق اور امام شافعی [۱] اور امام ابوحنیفہ کا ہے۔" [۲]

۴۔ امام ابن منذر فرماتے ہیں: "کوئی شخص جب اس بات کا اعتراف کر لے کہ اس نے ایسے کلام کے ساتھ جادو کیا ہے جس میں کفر پایا جاتا ہے اور وہ اس سے توبہ نہیں کرتا ہے تو اسے قتل کر دینا واجب ہوگا اور اسی طرح اگر دلیل سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ اس نے واقعتاً کفریہ کلام کے ساتھ جادو کا عمل کیا ہے تو اسے قتل کر دینا ضروری ہو گا۔

اور اگر اس نے ایسے کلام کے ساتھ جادو کیا ہو جس میں کفر نہیں پایا جاتا تو اسے قتل کرنا جائز نہیں ہوگا، ہاں اگر جادوگر نے جادو کا عمل کر کے جان بوجھ کر دوسرے شخص کو ایسا نقصان پہنچایا جس سے قصاص واجب ہو جاتا ہے تو اس سے قصاص لیا جائے

---

① امام قرطبی نے شافعی کا یہی مسلک بیان کیا ہے جبکہ ان کا مشہور مسلک یہ ہے کہ جادوگر کو محض جادو کی وجہ سے قتل نہ کیا جائے، ہاں اگر وہ جادو کر کے کسی کو قتل کرتا ہے تو اسے قصاصاً قتل کر دیا جائے گا۔

② تفسیر القرطبی: ۴۸/۲۔

گا اور اگر اس نقصان سے قصاص لازم نہیں آتا تو اس سے دیت وصول کی جائے گی۔''[1]

۵۔ امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ''اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿ وَ لَوْ اَنَّهُمْ آمَنُوْا وَاتَّقَوْا...... ﴾ سے ان علماء نے دلیل لی ہے جو جادوگر کو کافر کہتے ہیں اور وہ ہیں امام احمد ابن حنبل اور سلف صالحین کا ایک گروہ، جبکہ امام شافعی اور امام احمد (دوسری روایت کے مطابق) کہتے ہیں کہ جادوگر کافر تو نہیں ہوتا البتہ واجب القتل ہوتا ہے۔ بجالہ بن عبدہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو خط لکھا تھا کہ ہر جادوگر مرد وعورت کو قتل کر دو، چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا۔ یہ اثر صحیح بخاری میں مروی ہے۔[2] اور اسی طرح حضرت حفصہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے متعلق بھی یہ مروی ہے کہ ایک لونڈی نے ان پر جادو کر دیا تو انہوں نے اسے قتل کر دینے کا حکم دیا اور امام احمد کہتے ہیں کہ جادوگر کو قتل کر دینا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے صحیح ثابت ہے۔[3]

٦۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں: ''امام مالک کا مسلک یہ ہے کہ جادوگر کا حکم زندیق کے حکم جیسا ہے، لہٰذا اگر اس کا جادو کرنا ثابت ہو جائے تو اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور اسے قتل کر دیا جائے گا اور یہی مذہب امام احمد کا بھی ہے، جبکہ امام شافعی کہتے ہیں: صرف ثبوت سے اسے قتل نہیں کیا جائے گا، ہاں اگر وہ اعتراف کر لے کہ اس نے جادو کر کے کسی کو قتل کیا ہے، تو اسے بھی قتل کر دیا جائے گا۔''[4]

خلاصۂ کلام:

مندرجہ بالا اقوالِ علماء وائمہ سے معلوم ہوا کہ اکثر علماء جادوگر کو قتل کر دینے کا حکم

① تفسير القرطبي : ٢/٤٨۔
② ابو داؤد، كتاب الخراج، باب في أخذ الجزية : ٣٠٤٢۔
③ تفسير ابن كثير : ١/١٤٤۔
④ فتح الباري : ١٠/٢٣٦۔

دیتے ہیں، جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ صرف اس شکل میں اس کے قتل کے قائل ہیں جب وہ جادو کر کے کسی کو قتل کر دے، تو اس کو بھی قصاصاً قتل کر دیا جائے گا۔

اہل کتاب کے جادوگر کا حکم:

امام ابوحنیفہ کہتے ہیں کہ ساحر اہل کتاب بھی واجب القتل ہے، کیونکہ ایک تو اس سلسلے میں وارد احادیث تمام جادوگروں کو شامل ہیں جن میں اہل کتاب کے جادوگر بھی آ جاتے ہیں اور دوسرا اس لیے کہ جادو ایک ایسا جرم ہے جس سے قتل مسلم لازم آتا ہے اور جس طرح قتل مسلم کے بدلے میں ذمی کو قتل کر دیا جاتا ہے، اسی طرح جادو کے بدلے میں بھی اسے قتل کر دیا جائے گا۔ ①

امام مالک کہتے ہیں کہ ساحر اہل کتاب واجب القتل نہیں ہے، الا یہ کہ وہ جادو کے عمل سے کسی کو قتل کر دے تو اسے بھی قتل کر دیا جائے گا۔ ②

امام شافعی کا مسلک بھی وہی ہے جو امام مالک رحمہ اللہ کا ہے۔ ③

امام ابن قدامہ نے بھی امام مالک و امام شافعی کے مذہب کی تائید کی ہے، نیز کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے لبید بن اعصم کو قتل نہیں کیا تھا حالانکہ اس نے آپ پر جادو کیا تھا، سو ساحر اہل کتاب واجب القتل نہیں، لیکن اگر جادو کے عمل سے کوئی آدمی قتل ہو جاتا ہے تو اسے قصاص کے طور پر قتل کر دیا جائے گا اور اس بات کی دوسری دلیل یہ ہے کہ اہلِ کتاب کو شرک کی وجہ سے قتل نہیں کیا جاتا حالانکہ شرک جادو سے بڑا گناہ ہے تو جادو کے جرم پر بھی ساحر اہل کتاب واجب القتل نہیں ہوگا۔ ④

---

① المغني: ۱۰/۱۱۵۔
② فتح الباري: ۱۰/۲۳۶۔
③ فتح الباري: ۱۰/۲۳۶۔
④ المغني: ۱۰/۱۱۵۔

کیا جادو کا علاج جادو سے کیا جا سکتا ہے؟:

امام ابن قدامہ کہتے ہیں "جادو کا توڑ اگر قرآن سے کیا جائے یا ذکر اذکار سے یا ایسے کلام سے کیا جائے جس میں شرعاً کوئی قباحت نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے تو اس بارے میں امام احمد بن حنبل نے توقف کیا ہے۔ ①

حافظ ابن حجر کہتے ہیں "رسول اکرم ﷺ کا فرمان:

((اَلنُّشْرَةُ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ)) ②

یعنی "جادو کا توڑ شیطانی عمل ہے"

......اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جادو کا علاج اگر خیر کی نیت سے ہو تو درست ہوگا ورنہ درست نہیں ہوگا۔"

اور ہم سمجھتے ہیں کہ جادو کے علاج کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ جائز علاج جو کہ قرآنِ مجید اور مسنون اذکار اور دعاؤں سے ہوتا ہے۔

۲۔ ناجائز علاج جو کہ شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے اور انہیں مدد کے لیے پکار کر جادو ہی کے ذریعے ہوتا ہے اور یہی علاج آپ ﷺ کی مذکور حدیث سے مراد ہے، سو ایسا علاج کس طرح سے درست ہو سکتا ہے جبکہ آپ ﷺ نے جادوگروں کے پاس جانے سے روکا ہے اور ان کی باتوں کی تصدیق کرنے کو کفر قرار دیا ہے!!

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی جادو کے علاج کی یہی دو قسمیں ذکر کی ہیں اور ان میں سے پہلی کو جائز اور دوسری کو ناجائز قرار دیا ہے۔

---

① المغنی: ۱۰/۱۱۴۔

② ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی النشرة: ۳۸٦۸ ۔ حافظ ابن حجر نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ھے (الفتح: ۱۰/۲۳۳)

کیا جادو کا علم سیکھنا درست ہے؟:

حافظ ابن حجر کہتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴾ میں اس بات کی دلیل ہے کہ جادو کا علم سیکھنا کفر ہے۔''①

ابن قدامہ کا کہنا ہے: ''جادو سیکھنا اور سکھانا حرام ہے اور اس میں اہلِ علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ اسے سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے خواہ اس کی تحریم کا عقیدہ رکھے یا اباحت کا۔''②

ابوعبداللہ رازی کہتے ہیں: ''جادو کا علم برا ہے نہ ممنوع اور اس پر محققین علماء کا اتفاق ہے، کیونکہ ایک تو علم بذاتِ خود معزز ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ

(الزمر: ۹)

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔''

اور دوسرا اس لیے کہ اگر جادو کا علم حاصل کرنا درست نہ ہوتا تو اس میں اور معجزہ میں فرق کرنا ناممکن ہوتا، سو ان دونوں میں فرق کرنے کے لیے جادو کا علم سیکھنا واجب ہے اور جو چیز واجب ہوتی ہے وہ حرام اور بری کیسے ہو سکتی ہے؟③

حافظ ابن کثیر امام رازی کے مسلکِ مذکور کی تردید میں لکھتے ہیں ''رازی کا کلام درج ذیل کئی اعتبار سے قابلِ مؤاخذہ ہے:

---

① فتح الباری: ۱۰/۲۲۵۔
② المغنی: ۱۰/۱۰۶۔
③ تفسیر ابن کثیر: ۱/۱۴۵۔

۱۔ ان کا یہ کہنا کہ جادو کا علم حاصل کرنا برا نہیں، تو اس سے ان کی مراد اگر یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا عقلاً برا نہیں، تو ان کے مخالف معتزلہ اس بات سے انکار کرتے ہیں اور اگر ان کی مراد یہ ہے کہ جادو سیکھنا شرعاً برا نہیں تو آیت ﴿ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ ...... ﴾ میں جادو سیکھنے کو برا قرار دیا گیا ہے۔ نیز صحیح مسلم میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان یوں مروی ہے: ''جو بھی کسی جادوگر یا نجومی کے پاس آیا اس نے شریعتِ محمدیہ سے کفر کیا۔'' اور سنن اربعہ میں آپ ﷺ کا دوسرا فرمان آیا ہے:

''جس نے گرہ باندھی اور پھر اس میں جھاڑ پھونک کی تو گویا اس نے جادو کیا۔''

۲۔ ان کا یہ کہنا کہ جادو سیکھنا ممنوع بھی نہیں اور اس پر محققین علماء کا اتفاق ہے تو مذکور آیت اور حدیث کی موجودگی میں یہ ممنوع کیسے نہیں ہوگا؟ اور محققین علماء کا اتفاق تو تب ہو جب اس سلسلے میں ان کی عبارات موجود ہوں، سو کہاں ہیں وہ عبارات؟

۳۔ آیت:

﴿ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ ﴾ (الزمر:۹)

میں جادو کے علم کو داخل کرنا بھی درست نہیں ہے، کیونکہ اس میں صرف علمِ شرعی رکھنے والے علماء کی تعریف کی گئی ہے۔

۴۔ ان کا یہ کہنا کہ ''جادو اور معجزہ کے درمیان فرق کرنے کے لیے علم جادو حاصل کرنا واجب ہے'' کیسے درست ہو سکتا ہے جبکہ صحابۂ کرام، تابعین اور ائمہ کرام جادو کا علم نہ رکھنے کے باوجود معجزات کو جانتے تھے اور ان میں اور جادو میں فرق کر لیتے تھے۔[1]

---

[1] تفسیر ابن کثیر: ۱/۱٤٥۔

۵۔ ابوحیان البحر المحیط میں کہتے ہیں ''جادو کا علم اگر ایسا ہو کہ اس میں ستارے اور شیاطین جیسے غیر اللہ کی تعظیم ہو اور ان کی طرف ایسے کام منسوب کیے جائیں جنہیں صرف اللہ ہی کر سکتا ہے، تو ایسا علم حاصل کرنا بالاجماع کفر ہے اور اسی طرح اگر اس علم کے ذریعے قتل کرنا اور خاوند بیوی اور دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو تب بھی اسے حاصل کرنا قطعاً درست نہیں ہوگا اور اگر جادو کا علم وہم، فریب اور شعبدہ بازی کی قسم سے ہو تو بھی اسے نہیں سیکھنا چاہیے، کیونکہ یہ باطل کا ایک حصہ ہے اور اس کے ذریعے اگر کھیل تماشا اور لوگوں کا دل بہلانا مقصود ہو تو بھی اسے سیکھنا مکروہ ہے۔'' [1]

جادو، کرامت اور معجزہ میں فرق:

امام المازری اس فرق کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں ''جادو کرنے کے لیے جادوگر کو چند اقوال وافعال سرانجام دینا پڑتے ہیں، جبکہ کرامت میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ اتفاقاً واقع ہو جاتی ہے اور رہا معجزہ تو اس میں باقاعدہ چیلنج ہوتا ہے جو کہ کرامت میں نہیں ہوتا۔ [2]

حافظ ابن حجر کہتے ہیں ''امام الحرمین نے اس بات پر اتفاق نقل کیا ہے کہ جادو فاسق و فاجر آدمی کرتا ہے اور کرامت فاسق سے ظاہر نہیں ہوتی۔ سو جس آدمی سے کوئی خلاف عادت کام واقع ہو اس کی حالت کو دیکھنا چاہیے اگر وہ دین کا پابند اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنے والا ہو تو اس کے ہاتھوں خلافِ عادت واقع ہونے والا کام کرامت سمجھنا چاہیے اور اگر وہ ایسا نہیں ہے تو اسے جادو تصور کرنا چاہیے کیونکہ وہ یقیناً شیطانوں کی مدد سے وقوع پذیر ہوا ہے۔ [3]

---

[1] روائع البیان : ۸۵/۱۔

[2] فتح الباری : ۲۲۳/۱۰۔

[3] فتح الباری : ۲۲۳/۱۰۔

تنبیہ:

بسا اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک آدمی جادوگر نہیں ہوتا اور نہ اسے جادو کے متعلق کچھ معلوم ہوتا ہے اور وہ بعض کبیرہ گناہوں کا مرتکب بھی ہوتا ہے، لیکن ان سب کے باوجود اس کے ہاتھوں بھی کئی خلافِ عادت کام ہو جاتے ہیں اور ایسا شخص یا تو اہل بدعت میں سے ہوتا ہے یا قبروں کے پجاریوں میں سے، سو اس کے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا کہ شیطانوں نے اس کی مدد کی ہے، تاکہ لوگ اس کی بدعات کی پیروی کریں اور سنت نبویہ کو چھوڑ دیں اور یہ بات خاص طور پر صوفیاء میں پائی جاتی ہے۔

❀❀❀

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

"کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے، سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کا شکار کرتا ہے، جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔"

چھٹا حصہ
جادو کا توڑ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیامِ لیل کے لیے بیدار نہیں ہوتا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔''

جادو کا توڑ

اس حصے میں ہم جادو کی اقسام کے بارے میں گفتگو کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن وسنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علاج سے متعلق کچھ ایسی چیزیں نظر آئیں گی جو نبی ﷺ سے نصاً ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد کے تحت آ جاتی ہیں، جو قرآن وسنت سے ثابت ہیں۔ مثلاً آپ پائیں گے کہ قرآن مجید کی ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات کو علاج میں تجویز کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت آ جاتی ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٢﴾ (الإسراء: ٨٢)

"اور ہم قرآن میں بعض ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا دینے والی اور ان کے لیے باعث رحمت ہوتی ہیں۔"

چند علماء کا کہنا ہے کہ اس شفا سے مراد معنوی شفا یعنی شک، شرک اور فسق و فجور سے شفا ہے اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ اس شفا سے مراد معنوی اور حسی دونوں ہیں اور اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ نبی ﷺ ان

کے پاس آئے جب وہ ایک عورت پر دم کر رہی تھیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((عَالِجِيهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ)) ①

یعنی ''اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔''

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ ﷺ نے پوری کتاب اللہ (قرآن مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ لہٰذا پورا قرآن شفا ہے اور ہم نے خود کئی بار تجربہ کیا ہے کہ قرآنِ مجید نہ صرف جادو، حسد اور آسیب زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لیے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپ ﷺ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپ ﷺ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے، اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت کے دور میں دم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقْيَةِ مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا)) ②

''اپنے دم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ جاہلیت والے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو، اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر، اس کا توڑ اور شرعی علاج بتاتے ہیں۔

---

① الصحيحه للألباني: ۱۹۳۱۔
② مسلم، كتاب السلام، باب لابأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك: ۲۲۰۰۔

۱۔ سحر تفریق...... جدائی ڈالنے والا جادو

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض ونفرت پیدا کر دے۔فرمان الٰہی ہے:

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيْنَ ٱلْمَرْءِ وَزَوْجِهِۦ ﴿١٠٢﴾ (البقرۃ:۲:۱۰۲)

’’پھر لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔‘‘

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لیے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک آتا ہے اور آ کر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے: تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے: میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے) اور پھر اس سے مخاطب ہو کر کہتا ہے: ’’تم بہت اچھے ہو۔‘‘[1]

سحر تفریق کی کئی شکلیں ہیں:

- ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔

---

[1] مسلم، کتاب صفات المنافقین، باب تحریش الشیطان وبعثه سرایاه (۲۸۱۳)

- دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- دو شریکوں میں جدائی ڈالنا۔
- خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

سحر تفریق کی علامات:

۱۔ محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

۲۔ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔

۳۔ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔

۴۔ چھوٹے سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

۵۔ بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کے لیے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے، جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

۶۔ جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

۷۔ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟:

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لا سکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح وشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ......علاج سے پہلے:

۱۔ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تا کہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

۲۔ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

۳۔ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

۴۔ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے، مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

۵۔ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے، تا کہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

۶۔ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

* کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟
* کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟
* کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟
* کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بد دلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟
* کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

۷۔ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروا لیں۔

۸۔ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

۹۔ اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو یا خوشبو لگائے ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

۱۰۔ عورت کا علاج، اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

۱۱۔ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

۱۲۔ ((لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ...... علاج:

اللہ کا نام لے کر شروع کریں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات اور

سورتوں کی تلاوت کریں:

۱۔ سورۃ الفاتحہ (مکمل) ۲۔ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات۔

۳۔ سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں۔ ۴۔ سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴۔

۵۔ آیت الکرسی۔ ۶۔ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات۔

۷۔ سورۂ آل عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹۔ ۸۔ سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶۔

۹۔ سورۃ الأعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲......ان کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت

﴿ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ﴾

۱۰۔ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

﴿إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ﴾

۱۱۔ سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹، بھی بار بار پڑھیں۔۱۲۔سورۃ المومنون کی آخری چار آیات۔

۱۳۔ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات۔ ۱۴۔ سورۃ الأحقاف کی آیت ۲۹ تا ۳۲۔

۱۵۔ سورۃ الرحمٰن کی آیات ۳۳ تا ۳۶۔ ۱۶۔ سورۃ الحشر کی آخری چار آیات۔

۱۷ سورۂ الجن کی ابتدائی ۹ آیات۔ ۱۸۔ سورۂ اخلاص (مکمل)

۱۹۔ سورۃ الفلق (مکمل) ۲۰۔ سورۃ الناس (مکمل)

یاد رہے کہ مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ)) اور ((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)) ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات وسورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہوسکتی ہے۔

پہلی حالت:

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا،

ہاتھ پیر ٹیڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گی) اور جادو گر نے جس جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے اور اس کا طریقہ ہم نے اپنی دوسری کتاب "الوقایة" میں ذکر کر دیا ہے۔ طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے، البتہ اتنا بتا دیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہو تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے، اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے جادو کہاں کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں، کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور ناقابل قبول ہے، کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرلو۔''

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتادے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگوالیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کرکے اس پر یہ آیات پڑھیں:

- ❀ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲۔ ❀ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲۔
- ❀ سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹۔

پھر اس جادو کو، چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے ورنہ یقین کرلیں کہ وہ جھوٹا ہے۔ اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوالیں اور اس پر مذکورآیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اسے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں، پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں۔

اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے، ورنہ اس پر قرآنِ مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سردرد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے۔ ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں۔ امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، یٰسین، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، ان شاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

دوسری حالت:

مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آ رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سردرد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سردرد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو:

ا۔ ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور

مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

۲۔ مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

۳۔ فجر کی نماز کے بعد:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی۔ مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا سو آپ اس کے ساتھ نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت:

مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لیے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ:

۱۔ اسے ایک کیسٹ میں (سورۂ یٰسین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

۲۔ مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

۳۔ اور ((لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسرا مرحلہ...... علاج کے بعد:

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمانِ الٰہی ہے:

لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾ (إبراهيم: ٧)

”اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ بے شک میرا عذاب سخت ہوتا ہے۔“

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱۔ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

۲۔ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔

۳۔ ہر کام کرتے وقت بسم اللہ پڑھے۔

۴۔ نمازِ فجر کے بعد:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

۵۔ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔

۶۔ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔

۷۔ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۷۔ اذکار صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھے۔

سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ:

ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بددل ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر سامنے آ جاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا، چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ وہ جادوگر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے۔ سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک

اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے، گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو، خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا، تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا۔ میں نے اس پر قرآنِ مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

❀ تمہارا کیا نام ہے؟

جن: شتوان۔

❀ اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: نصرانی۔

❀ تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈالنے کے لیے۔

❀ میں ایک پیش کش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے۔

جن: آپ خواہ مخواہ تکلیف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر فلاں شخص کے پاس جا چکا ہے۔

❀ میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن: تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

❀ میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کر لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا، ورنہ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیشکش کی تو لمبے سوال و جواب کے بعد بالآخر اس نے اسلام

قبول کرلیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کرلیا ہے یا ہمیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا آپ مجھے کسی کام کے لیے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن......

❀ میں نے پوچھا: کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں۔

❀ میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں۔

❀ نہیں، جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی، تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا۔

جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

❀ اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم ظلم کرنا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن: ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادوگر سے کس طرح میری جان چھوٹے گی۔

❀ یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لو گے۔

جن: جی! میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

❀ تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

جن: عورت کے گھر کے صحن میں، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ صحن میں کس جگہ پر ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کے لیے ایک جن کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے، اگر اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے متعلق بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

❀ کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جن: گزشتہ دس یا بیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے۔ پھر اس نے پہلی تین عورتوں کے قصے بھی سنا دیے۔

❀ اب جب مجھے اس کی سچائی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: لو، یہ اسلحہ پکڑ لو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: وہ کیا ہے؟

❀ وہ اسلحہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ لینا، وہ جن بھاگ جائے گا اور کیا تمہیں آیت الکرسی یاد ہے۔

جن: جی ہاں! مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا کہ میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا؟

❀ تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مومن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

جن: لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا، میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تنگ کیا ہے؟

❀ ہاں! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا

تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ (الزمر:٥٣)

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے، اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے آپ پر (گناہوں کا ارتکاب کر کے) زیادتی کی ہے، تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا، بے حد مہربان ہے۔''

جن یہ سن کر رونے لگا اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف سے گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا۔ اس کے بعد میں نے پانی منگوایا اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے صحن میں انڈیل دینا، اس طرح اس عورت کو شفا نصیب ہوئی اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ اب اس کی بیوی ٹھیک ہے۔ ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

دوسرا نمونہ:

میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا: جب سے میری شادی ہوئی ہے، میری بیوی سے میرے شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ برداشت نہیں کرتی اور چاہتی ہے کہ مجھ سے الگ ہو جائے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا وہ راحت محسوس کرتی ہے، لیکن جونہی گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں بھڑک اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے گھٹن اور سر درد محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں

کیسٹوں میں ریکارڈ کر کے دے دیں اور ۴۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا اسے حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ دوبارہ میرے پاس آئیں۔ اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا اور آتے ہی کہنے لگا، ایک عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے...... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۴۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا پختہ ارادہ کر لیا تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لیے تیار ہوں بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحب کتاب) کے پاس نہ لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آ رہا ہو تو یہ تکیہ لے کر آؤ، چنانچہ وہ تکیہ کھولا گیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ وحروف لکھے گئے تھے۔ پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہو گیا ہے اور میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں۔ خاوند نے اس کی اجازت دی، جن عورت سے نکل گیا اور عورت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جن سے مصافحہ کیا۔

میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی ہے، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے اور رسول اللہ ﷺ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔ ابھی ایک ہفتہ گزرا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی۔ اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) پڑھا تھا کہ اسے مرگی کا دورہ پڑ گیا اور جن کے ساتھ میری گفتگو کچھ یوں ہوئی:

❀ اے جھوٹے! تم کیوں دوبارہ آ گئے ہو؟

جن: میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ مجھے نہیں ماریں۔

❀ بتاؤ۔

جن: ہاں، واقعی میں نے ان سے جھوٹ بولا تھا اور میں نے ہی تکیے میں وہ کاغذ رکھے تھے تاکہ وہ میری بات مان لیں۔

❀ تو تم نے ان سے دھوکا کیا ہے۔

جن: میں کیا کروں، مجھے تو اس کے جسم کے ساتھ قید کر دیا گیا ہے۔

❀ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں۔

❀ کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جادوگر کے ساتھ کام کرے، یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے، کیا تمہیں جنت چاہیے؟

جن: جی ہاں، مجھے جنت چاہیے۔

❀ تب جادوگر کو چھوڑ دو اور مومن جنوں کے ساتھ رہ کر اللہ کی عبادت کرو، کیونکہ جادوگر کا راستہ دنیا میں تجھے بدبخت بنا دے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ تو مجھ پر قابو پائے ہوئے ہے؟

❀ اس نے تم پر اس لیے قابو پایا ہوا ہے کہ تم گناہ کرتے ہو اور اگر تم سچی توبہ کر لو تو وہ کبھی تم پر قابو یافتہ نہیں ہو سکتا، فرمانِ الٰہی ہے:

وَلَن يَجْعَلَ ٱللَّهُ لِلْكَٰفِرِينَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾

(النساء: ۱٤۱)

''اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز راہ نہیں دے گا۔''

جن: میں توبہ کرتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ عہد کرتا ہوں اور دوبارہ اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، کچھ عرصے بعد اس کا خاوند میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے ہے۔

تیسرا نمونہ:

ایک عورت کا خاوند میرے پاس آیا اور کہنے لگا: وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اور یہ ناپسندیدگی بغیر اسباب کے اچانک آ گئی ہے، جبکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے اس کے خاوند کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

❀ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

❀ اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے ذریعے اس میں داخل ہوا تھا جو کہ فلاں عورت نے اس پر کیا تھا اور اسے اس نے خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لیے مجھے ایک عرصے تک اس کا پیچھا کرنا پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی اور یہی وہ وقت تھا جب میں اس میں داخل ہو گیا۔

اور یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ جادوگر جب کسی پر جادو کرنا چاہتا ہے تو ایک جن اس کی طرف روانہ کرتا ہے اور یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے وہ مناسب مواقع تلاش کرتا ہے اور اس کے مناسب مواقع درج ذیل ہیں:

۱۔ شدید خوف۔

۲۔ شدید غصہ۔

۳۔ شدید غفلت۔

۴۔ شہوت پرستی میں مشغولیت۔

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ جب ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے، شیطان (جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، الا یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو اور اللہ کا ذکر اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہوسکتا اور مجھے خود کئی جنوں نے بتایا ہے کہ جس لمحہ جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو جن جل کر راکھ ہو جاتا ہے، اسی لیے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لیے زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

❀ میں نے کہا: تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہیے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنا چاہیے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاوند اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

❀ میں نے کہا: تمہاری شرط قبول نہیں اور اگر تم نکلتے ہو تو ٹھیک ورنہ ہم تمہیں ماریں گے۔

جن: میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا۔ جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاوند سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، غلط ہے۔ کیونکہ جنوں کا مقصد محض اتنا ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دیں، لہٰذا اس کی بات کی تصدیق نہ کریں۔

چوتھا نمونہ

ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے

انتہائی ناپسند کرتی ہے اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا، اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ سو میں نے اس کی بیوی سے بیماری کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر سحر تفریق کیا گیا ہے۔ اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن گویا ہوا اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

❀ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

❀ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام۔

❀ تو کیا کسی مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا خاوند اس سے دور ہو جائے۔

❀ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں۔

❀ یہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

❀ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

❀ تم جھوٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لیے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

❀ تب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر راکھ کر دوں گا۔

پھر میں نے اس پر قرآنِ مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا۔ میں نے پوچھا: کیا تم نکلنے کے لیے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

❀ کیا شرط ہے؟

جن: اس سے نکل کر آپ میں داخل ہو جاؤں گا۔

❀ یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر طاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا۔ میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج تمہارے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

❀ وہ کیوں؟

جن: اس لیے کہ آپ نے آج صبح:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

سو بار پڑھا تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا:

”جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ اس سے مٹا دیے جاتے ہیں اور شام ہونے تک یہ کلمات اسے شیطان سے بچائے رکھیں گے۔“ ①

اس کے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ واپس نہیں آئے گا۔

---

① البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده: ٣٢٩٣۔

۲۔ سحر محبت

ارشاد نبوی ہے:

« إِنَّ الرُّقٰی و التَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ »①

''بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔''

''اَلتِّوَلَة '' کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن الاثیر نے اس کو النہایۃ میں ذکر کیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اسے اس لیے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود مؤثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیثِ مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات و شیاطین سے مدد طلب کی جائے اور رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

« لَا بَأْسَ بِالرُّقٰی مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا »②

''ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔''

سحر محبت کی علامات:

۱۔ حد سے زیادہ محبت۔

۲۔ کثرتِ جماع کی شدید خواہش۔

۳۔ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا۔

---

① الصحيحة للالباني : ٣٣١۔

② مسلم، كتاب السلام، باب لابأس بالرقي ما لم يكن فيه شرك : ٢٢٠٠۔

۴۔ اسے دیکھنے کے لیے شدید اشتیاق رکھنا۔

۵۔ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا۔

سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟:

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہو جاتے اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے ...... مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کر دیں تاکہ وہ ان سے محبت کریں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پسینے کی بو آ رہی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خونِ حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

سحر محبت کے الٹے اثرات:

۱۔ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

۲۔ اس کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

۳۔ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاوند اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

۴۔ دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگم بھاگ جادوگر کے پاس پہنچی تا کہ اس سے سحر محبت توڑنے کا مطالبہ کرے، لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے)

سحر محبت کے اسباب:

۱۔ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا۔

۲۔ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا۔

۳۔ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کر لے گا، گو شرعاً دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے، لیکن اس دور کی عورت جو ذرائع ابلاغ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہے، یہ گمان کرتی ہے کہ اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔

عورت کی یہ سوچ انتہائی سنگین غلطی ہے، کیونکہ خاوند باوجودیکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں، مثلاً کثرتِ اولاد کی رغبت یا حالت حیض ونفاس میں قوت جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ۔

جائز سحر محبت:

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے:

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کر رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو

مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھی کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سا محسوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے، خوشبو لگا کر اور اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لیے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پیاز اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے۔

حالانکہ اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی۔ سو اے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لیے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ جب وہ گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے، تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور اللہ کی قسم! یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

سحر محبت کا علاج:

۱۔ مریض پر وہ قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے ''سحر تفریق'' میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرہ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت

کریں۔

۲۔ جس پر سحر محبت کیا گیا ہو، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے، سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں:

- سورۂ یونس کی آیات: ۸۱ تا ۸۲۔
- سورۃ الاعراف کی آیات: ۱۱۷ تا ۱۲۲۔
- سورۂ طٰہٰ کی آیت: ۶۹۔
- آیت الکرسی۔

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لیے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے، ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ:

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس انداز سے بیان کی:

''میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب و غریب صورت حال سے دوچار ہوں اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لیے بھی اپنی بیوی سے صبر نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار اٹھ کر بیوی کو دیکھنے چلا جاتا ہوں۔ غیر معمولی طور پر مجھے

اس پر غیرت آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے میں چلا جاتا ہوں۔ گھر کی صفائی کے لیے جاتی ہے تو بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں اور یوں لگتا ہے جیسے میری نکیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔''

اس شخص کی صورتحال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدتِ مذکورہ کے بعد میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ کچھ افاقہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا، سو میں نے اس کا دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

۳۔ سحرِ تخیل...... وہم میں مبتلا کرنے والا جادو

فرمانِ الٰہی ہے:

قَالُوا يَـٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾ (طٰہٰ: ٦٥، ٦٦)

''جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو تم پہلے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالو، یا ہم ہی پہلے ڈالتے ہیں۔ موسیٰ نے کہا: بلکہ تم ہی پہلے ڈالو، تو ان کے جادو کے زیرِ اثر انہیں ایسا دکھائی دینے لگا کہ جیسے ان کی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر دوڑ رہی ہیں۔''

سحرِ تخیل کی علامات:

۱۔ منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا۔

۲۔ چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا۔

۳۔ مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخیل کیسے ہو جاتا ہے؟:

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ شرکیہ ورد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں...... مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کے سامنے ایک انڈا رکھتے ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفریہ منتر پڑھے اور وہی انڈا انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا۔ اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو والا منتر پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ جادوگر اس طرح کے حیران کن کام یقینی طور لوگوں کے مال بٹورنے کے لیے ہی کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر دیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کر دے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کر دے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم اس کی دوسری قسم (شعوذۃ) سے بالکل مختلف ہے، جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا توڑ:

اس جادو کا توڑ ہر دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہوں مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں

پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحرِ تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ:

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآن مجید لاتا، پھر سورۂ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگا باندھ دیتا پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کر دیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفریہ منتر پڑھ کر قرآنِ مجید سے مخاطب ہو کر کہتا: دائیں گھومو۔ چنانچہ قرآنِ مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا۔ پھر کہتا بائیں گھومو۔ تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا۔ لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے کئی بار دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا اس لئے یہ اسی جادوگر ہی کی مہارت ہے۔

مجھے اس کے بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس وقت میں ایف۔اے کا طالب علم تھا، میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو لوگوں کے سامنے چیلنج کر دیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے۔ چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور دھاگا لے کر آ گیا، اب اس نے سورۂ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کر دیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔ لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔ ادھر جادوگر جب اپنے کفریہ منتر سے فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآن مجید نے کوئی

حرکت نہ کی۔اس نے اپنے کفریہ منتر دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید کو بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی۔اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا رعب ودبدبہ خاک میں مل کر رہ گیا۔فرمان الٰہی ہے:

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ (الحج: ٤٠)

"اور اللہ یقیناً ان کی مدد کرتا ہے جو اس (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔"

۴۔ سحر جنون

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے گزر ہوا، جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا۔اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنوں کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھی جس سے اسے شفا مل گئی،اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں۔اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر سنایا، تو آپ نے پوچھا: "تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟" اس نے کہا: نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ بکریاں قبول کر لو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں۔"

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام دم کیا اور ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنی لعاب کو پھونک میں ملا لیتا تھا۔ [1]

سحر جنون کی علامات:

۱۔ پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان۔

---

[1] یہ حدیث سنن ابو داؤد کتاب الطب میں موجود ہے، امام نووی نے الاذکار (۸۷) میں اور الشیخ البانی نے صحیح ابو داؤد (۷۳۷/۲) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

۲۔ بے تکی باتیں کرنا۔

۳۔ ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا۔

۴۔ ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا۔

۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا۔

۶۔ اپنی ظاہری شکل وصورت کا کوئی خیال نہ رکھنا۔

۷۔ اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

۸۔ غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟:

جادوگر سحر جنون کے لیے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ وفکر اور یادداشت کے لیے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج:

۱۔ جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم سحر تفریق میں کر چکا ہوں۔

۲۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح نمٹیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔

۳۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے اس کی آیات وسورتیں۔ اسی طرح البقرہ، ہود، الحجر، الصافات، ق، الرحمٰن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الھمزہ، الکافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات وسورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کمی بیشی ہوسکتی ہے) اس مدت میں مندرجہ بالا سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن کا احساس ہوسکتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مہینے کے آخر تک وہ نارمل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں، تا کہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔

۴۔ مریض اس مدت میں سکون پہنچانے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔

۵۔ اور اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنی میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچے گی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

۶۔ سحر جنون کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہوسکتی ہے، تین ماہ بھی ہوسکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷۔ مدت علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا اور مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸۔ اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیاتِ مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں، تا کہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے الٹی آجائے۔

سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ:

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نوجوان کو زنجیر میں جکڑ کر پکڑا ہوا تھا۔ اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ لگا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی۔ اس کے ساتھ

آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چند کیسٹیں دیں اور نوجوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۴۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کے لیے کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا، اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہوگئی تھی۔ میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفایاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفایاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا ضروری ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرنا چاہے یا نفلی روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ:

میرے پاس ایک ایسا نوجوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے تصرفات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنون کیا گیا ہے اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب وہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیسٹیں سننے کے لیے دیں اور پانی پر دم کر کے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لیے کہا۔ تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نوجوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے۔ اس پر میں نے اللہ کا شکر ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

۵۔ سحر خمول......کاہلی و سستی

سحر خمول کی علامات:

۱۔ خلوت پسندی۔

۲۔ خود غرضی۔

۳۔ مکمل خاموشی۔

۴۔ پریشان حالی۔

۵۔ ہمیشہ سر درد۔

۶۔ محفلوں سے کراہت۔

۷۔ ہمیشہ سستی۔

سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے؟:

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کے ذمے لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کر لے اور اس کے لیے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے۔ سو وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر خمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

سحر خمول کا علاج:

۱۔ اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر ''سحر تفریق'' میں کیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نمٹیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔

۳۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لیے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سورتوں سے ریکارڈ کریں: الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، یٰسین، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزلہ، القارعہ، الفلق، الناس۔

مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے ۴۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔

۴۔ اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی ان شاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔
۵۔ مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔
۶۔ اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔
۷۔ اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے، اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

۶۔ سحر ہواتف...... چیخ و پکار۔

سحر ہواتف کی علامات:

۱۔ خوفناک خواب۔
۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہے۔
۳۔ حالتِ بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔
۴۔ کثرتِ وساوس۔
۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔
۶۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔
۷۔ خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟:

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے۔ چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس

کے سامنے آتا ہے اور حالت بیداری میں اسے عجیب وغریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے۔ پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر ہواتف کا علاج

۱۔ مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں:

۱۔ مریض کو چاہیے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے [1] اور آیت الکرسی پڑھ لے۔ [2]

۲۔ سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔ [3]

۳۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

۴۔ ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

۵۔ سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔

۶۔ سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي ، وَأَخْسِئ

---

① البخاري، كتاب الوضوء، باب فضل من بات على الوضوء :٢٤٧۔
② البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده :٥٧٧٥۔
③ البخاري، كتاب الطب، باب النفث في الرقية :٥٧٤٨۔

شَيْطَانِيْ ، وَ فُكَّ رِهَانِي ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدَى الْأَعْلَى)) [1]

۷۔ درج ذیل سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدہ، الفتح، الجن۔ ان ساری تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے۔ ان شاء اللہ شفا نصیب ہو گی۔

۷۔ سحر امراض

اس کی علامات:

۱۔ کسی ایک عضو میں دائمی درد۔

۲۔ مرگی کا دورہ۔

۳۔ اعضاءِ جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا۔

۴۔ پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا۔

۵۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہو گا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دورانِ قرأت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے، جس کے علاج کے لیے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہیے۔

سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟:

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس

---

[1] ابوداؤد، کتاب الأدب، باب مایقال عند النوم: ۵۰۵۴۔ اس کی سند کو نووی نے الأذکار: ۷۷۔ میں اور البانی نے مشکاۃ: ۲۴۰۹۔ میں صحیح قرار دیا ہے۔

میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احساس کو سگنل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے اور یہ سب کچھ لمحہ بھر کے اندر مکمل ہو جاتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے:

هَٰذَا خَلْقُ ٱللَّهِ فَأَرُونِى مَاذَا خَلَقَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ﴿١١﴾ (لقمان: ۱۱)

"یہ اللہ کی تخلیق ہے، تو اب تم لوگ مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا دوسرے جھوٹے معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے۔"

جادوگر کو جب کسی انسان پر سحر امراض کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس یا آنکھ یا پاؤں کا مرکز احساس۔ اس کے بعد اس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے:

۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا گونگا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲۔ یا پھر وہ کبھی سگنل کے تبادلے کو (اللہ کی قدرت سے) روک لیتا ہے اور کبھی چھوڑ دیتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۳۔ یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگاتار اور انتہائی تیز سگنلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے:

وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ

(البقرة:۲ ۱۰۲)

''اور وہ اس (جادو) کے ذریعہ بغیر اللہ کی مشیت کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔''

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہٰذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔ بہت سارے ڈاکٹرز پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لیے کوئی اور چارۂ کار نہ تھا...... میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: ''میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے۔'' میں نے کہا: ''خیر تو ہے، کیا ہوا؟'' اس نے کہا: ''میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے۔ چند ہفتے گزرنے کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (اس کتاب کے مصنف) کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لیے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح سے کیا؟''

میں نے اسے بتایا کہ میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا، جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمدللہ وہ شفایاب ہو گیا۔

سحر امراض کا علاج:

۱۔ اس پر ''سحر تفریق'' والا دم کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کیے گئے طریقے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ نمٹیں۔

۲۔ اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

❀ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنے: الفاتحہ، آیت الکرسی، الدخان، الجن، قصار السور، معوذات۔

❀ درج ذیل دم کلونجی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح وشام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملتا رہے:

الفاتحہ ، المعوذات، ﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَ مِن كُلِّ نَفْسٍ ، اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ! اَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُ كَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔''

مریض ان تعلیمات پر ساٹھ دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور کلونجی کے تیل پر دم کریں۔

سحر امراض کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ:

ایک خاتون کو اس کا باپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی، بات

نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لیے بھی، الا یہ کہ وہ اس کا منہ زبردستی کھول دیں اور اسے جوس اور دودھ وغیرہ پلا دیں۔ اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح تھی، میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمدللہ!

دوسرا نمونہ:

ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ٹانگ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، میں نے کہا شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہوگی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لیے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا۔ ابھی اس نے سورۂ فاتحہ کو ہی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے۔ سو میں نے اسے نکل جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چلنے کے قابل ہوگئی۔ والحمدللہ رب العالمین!

تیسرا نمونہ:

ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی۔ میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ۔ جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہوگیا۔ والحمدللہ رب العالمین!

چوتھا نمونہ:

میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی: میری بیٹی ایک اندوہناک حادثے سے دوچار ہوگئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی۔ اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا اور کچھ کھا بھی نہیں

سکتی اور اس وقت ابہا (سعودی عرب کا ایک شہر) کے عسیر ہسپتال میں پڑی ہے جہاں ڈاکٹروں نے اسے نیند آور گولیاں کھلا کر سلا دیا ہے اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے ٹیسٹ بالکل درست ہیں اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے نرخرے میں ایک سوراخ کر دیا ہے تاکہ وہ سانس لے سکے اور ناک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تاکہ اسے غذا دی جا سکے اور وہ اپنی زندگی کے باقی ایام اسی حالت میں اور اسی چارپائی پر پڑی گزار دے۔

میں نے اس لڑکی کا قصہ سنا اور اگر الشیخ سعید بن مسفر قحطانی ﷾ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لیے خود چل کر اس کے پاس نہ جاتا کیونکہ یہ میری عادت نہیں۔ سو مجھے مجبوراً جانا پڑا۔ ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لیے اجازت نامہ لیا گیا کہ میں ملاقات کے وقت کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریضہ کا علاج کر سکوں۔ میں گیا تو واقعتاً اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی۔ انتہائی کمزور ہو چکی تھی اور بولتی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا اور مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لیے دعا کی، پھر واپس لوٹے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، نیز یہ دعا بھی پڑھی:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ! اَذْهِبِ الْبَاْسَ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا))

وہ لڑکی اللہ کے فضل و کرم سے بولنے لگ گئی، اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے اور اس کا باپ میرے سر کو بوسہ دینے کے لیے اٹھا۔ میں نے اسے سمجھایا کہ کسی شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے، کیونکہ شفا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری بیٹی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب

ہوگی، اس لیے اللہ کا شکر ادا کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے۔ میں نے اس سے انکار کر دیا، اس خدشہ کی بنا پر کہ کہیں یہ دعوت میرا اجر نہ ہو۔

پانچواں نمونہ:

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان پر جادو کرنے کے لیے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دہلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دہلیز کو کھودا تو واقعتاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیے، جس سے اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا۔

۸۔ سحر استحاضہ

سحر استحاضہ کیسے ہو جاتا ہے؟:

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کر دیتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔

فرمان نبوی ہے:

((اَلشَّیْطَانُ یَجْرِیْ مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَی الدَّمِ)) ①

”شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔“

اور دورانِ گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے جب استحاضہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا:

((إِنَّمَا هِیَ رِكْضَةٌ مِّنْ رِكَضَاتِ الشَّيْطَانِ)) ②

”استحاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔“

اور ایک روایت میں یوں ہے:

((إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ)) ③

”یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔“

ان دونوں روایات سے معلوم ہوا کہ استحاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحاضہ کیا ہوتا ہے؟:

ابن الاثیر کہتے ہیں: ”استحاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا

① البخاری، کتاب الاعتکاف، باب زيارة المرأة زوجها في اعتكافه : ٢٠٣٨۔ مسلم، ١٥٥/١٤ (النووی)۔

② ترمذی : حسن صحيح، كتاب الطهارة، باب ماجاء في المستحاضة أنها تجمع بين الصلاتين :١٢٨ ـ

③ نسائی، كتاب الحيض والاستحاضة ، باب ذكر الأقراء :٣٥٧ـ اس کی سند بھی اچھی ہے۔

رہے۔''①

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آ سکتا ہے اور اس کی مقدار میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

سحر استحاضہ کا علاج:

پانی پر دم کریں (جیسا کہ پہلی قسم میں بیان کیا گیا ہے) پھر وہ پانی مریضہ کو دے دیں جس سے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہے، ان شاء اللہ خون آنا رک جائے گا، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لیے قرآنی آیات لکھ کر دی جا سکتی ہیں اور وہ ان سے غسل بھی کر سکتی ہے۔

سحر استحاضہ کے علاج کا عملی نمونہ:

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آ رہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کیسٹیں سننے کے لیے دے دیں۔ چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رک گیا اور وہ شفایاب ہو گئی۔

۹۔ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

اس جادو کی علامات:

۱۔ دائمی سر درد۔

۲۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

۳۔ منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا۔

۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی۔

۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ۔

---

① النهاية: ٤٦٩/١۔

۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد۔

۷۔ سینے میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟:

ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے۔ جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے کے لیے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے لیے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

اس جادو کا علاج:

۱۔ مریضہ پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات اور سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ

جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو سحر تفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

- وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔
- نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشگی کرے۔
- گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- سونے سے پہلے وضو کرلے اور آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے۔
- معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔
- ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔
- ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔
- پانی پر دم کرکے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔
- نمازِ فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد ان شاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو

جائے گا۔ اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، ان شاءاللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

اس جادو کے علاج کا عملی نمونہ:

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب وغریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر شادی سے انکار کر دیتی ہے اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے، جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے، آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک جن خاتون اس کی زبان سے بولنے لگ گئی، میں نے اس سے پوچھا:

- تم کون ہو؟

جن خاتون: میں فلاں ہوں (اس کا نام اب مجھے یاد نہیں ہے)

- تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی؟

جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

- اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کرلے۔

- تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لیے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

❀ تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

❀ اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لیے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو۔ فرمان نبوی ہے:

((لَا ضَرَرَ وَ لَا ضِرَارَ)) [1]

"نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ اور نہ کسی اور کو۔"

میری یہ گفتگو سن کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعتاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفایاب ہو گئی۔ والحمدللہ۔

جادو کے متعلق چند اہم معلومات

۱۔ جادو کی علامات کا آسیب زدہ کی علامات سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔

۲۔ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائمی درد رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔

۳۔ قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:

❀ معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔

❀ قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔

۴۔ جادو کی بیشتر قسموں میں درج ذیل علامت موجود ہوتی ہے:
سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت۔

۵۔ جادو کی جگہ کا دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے:

---

[1] ابن ماجه، كتاب الأحكام، باب من بنى فى حقه مايضر بجاره: ۲۳۴۰، ۲۳۴۱۔ الصحيحه للالبانى: ۲۵۰۔ الارواء: ۸۹۶۔

- ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی بھجوا کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروا لیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔
- مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعت نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کر دے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس وشعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہیے۔

۶۔ جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لیے آپ کلونجی کے تیل پر دم کر سکتے ہیں جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح وشام مل سکتا ہے۔

صحیحین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

((اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ دَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ)) ①

''کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔''

مریضہ کو اللہ نے جائے جادو دکھا دی:

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے...... خلاصہ یہ کہ میں نے اس کے گھر والوں کو علاج بتا دیا اور گھر واپس جانے کی تلقین کی۔ انہوں نے پوچھا: کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان

---

① البخاري، كتاب الطب، باب الحبة السوداء: ٥٦٨٧ـ مسلم: ٢٢١٥ـ

سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کر دے۔ چنانچہ خود مریضہ لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی۔ پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور اسے جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے۔ صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سنایا۔ چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔ والحمد للہ رب العالمین۔

''نظر بد حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی تھی تو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہے) تو غسل کر لیا کرو۔''

ساتواں حصہ

جماع سے بندش کا جادو

اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دم کر سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں! اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد (کی تقدیر) ہے۔"

بیوی کے قرب سے بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے:

جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاء تناسل کو شہوانی تعلیمات ملتی ہیں، پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کر لیتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاء تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلۂ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا اور جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لیے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

۱۔ عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

۲۔ جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ

دوران جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۳۔ عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا۔

۴۔ مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

۵۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے، لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردۂ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندشِ جماع کے جادو کا علاج:

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ:

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لیے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ:

درج ذیل آیات پانی پر پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا اور اس سے غسل کرتا

رہے، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا:

سورۂ یونس کی آیت: ۸۱،۸۲ اور سورۃ الاعراف کی آیت: ۱۱۷۔۱۲۲ اور سورۃ طٰہٰ کی آیت: ۶۹۔

تیسرا طریقہ:

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کرلیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے ان پر آیۃ الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے۔ اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ:

مریض کے کان میں وہ دم کریں (جس کا ذکر پہلی قسم میں کیا گیا ہے) اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت: ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ:

امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لیے ایک طریقہ یہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی ملا کر اس پر (معوذات اور آیۃ الکرسی)

پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ ①

چھٹا طریقہ:

مریض موسم بہار میں بیابان، جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے کر لے، پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ ②

ساتواں طریقہ:

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

- ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ! اَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا))
- ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ))
- ((اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))
- ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ:

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورۂ یونس کی آیات: ۸۱، ۸۲

---

① فتح الباری: ۲۳۳/۱۰۔
② فتح الباری: ۲۳۴/۱۰۔

تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹا دیں، پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے، اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا۔ یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ایسا کرنے کو جائز قرار دیا ہے۔[1]

نواں طریقہ:

جادو کی پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں، اس کے بعد مریض اسی پانی کو چند ایام تک پیتا رہے اور اسی سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندشِ جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جونہی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضو خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوت جماع کو بالکل محسوس نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے اور جب اس قابل ہوتا ہے جماع شروع کرتے ہی ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔

---

[1] مجموع الفتاوىٰ: ١٩/٦٤۔

نامردی کا علاج

۱۔ ایک کلو گرام خالص شہد اور دو سو گرام تازہ غذاء الملکات۔

۲۔ اس پر الفاتحہ، الشرح اور معوذات پڑھیں۔

۳۔ مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچ دو پہر اور رات کے کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔

۴۔ جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفا نصیب ہوگی۔

بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونا

مرد کا ناقابل اولاد ہونا:

مرد دو طرح سے ناقابل اولاد ہو سکتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور ناقابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اطباء کے پاس کیا جا سکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ٹھیک ہو، لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے لیے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملیون سے زیادہ منوی جراثیم ہوں، جن بسا اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی جراثیم کو چھانٹتے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشر ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی جراثیم کا مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی جراثیم جب خصیتین سے منی کے مقر میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں

زندہ رہنے کے لیے غذا ملتی ہے اور یہ مادہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقر میں منوی جراثیم کے پاس چلا جاتا ہے، چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی جراثیم کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی جراثیم کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات:

۱۔ سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔

۲۔ پریشان حالی۔

۳۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

۴۔ نیند میں گھبراہٹ۔

۵۔ نیند میں خوفناک خواب۔

✷......عورت کا بانجھ پن

عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد جنم دینے کے قابل نہ ہو اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے وہ بانجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو، اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ وہ اس کی پیداواری صلاحیت کلی طور پر ختم کر دے اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ٹھہر جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے اور صحیحین میں رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے:

((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ)) [1]

---

[1] البخاري، كتاب الأعتكاف، باب زيارة المرأة زوجها في اعتكافه : ٢٠٣٨۔ ومسلم: ١٥٥/١٤۔

''شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

بانجھ پن کا علاج:

۱۔ جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جودم ذکر کیا گیا ہے اسے ایک کیسٹ میں ریکارڈ کردیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳۔ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴۔ کلونجی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ البقرۃ اور سورۂ آل عمران کی آخری آیات، معوذات۔ اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

۵۔ یہی آیات وسورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی، بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

......سرعت انزال کا علاج

سرعت انزال اگر جسمانی بیماری کے طور پر ہو تو اطباء اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً:

۱۔ عضو خاص پر مرہم لگانا۔

۲۔ دوران جماع کسی دوسرے معاملے میں غور وفکر کرنا۔

۳۔ دوران جماع ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا۔

اور اگر سرعت انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے:

❀ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

❀ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

❀ روزانہ کئی مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔

❀ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ))

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ))

مندرجہ بالا علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

جادو سے بچنے کے لیے احتیاطی اقدامات

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندشِ جماع کا جادو عموماً نوجوانوں پر اس وقت کیا جاتا ہے جب وہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بد بخت جادوگروں کی کثرت ہو، ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لیے قلعہ بند نہیں ہو سکتے، تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں! ایسا ہو سکتا ہے اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لیے چند ضروری احتیاطی اقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجیے:

ایک نوجوان جو شریعت الٰہی کا پابند تھا، اپنی بستی اور گرد و نواح میں لوگوں کو توحید خالص کی طرف بلاتا تھا، دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی بستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا:

''میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ۔''

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردد کے ادا کر دیتا اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندش جماع کا اس پر جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا اور اپنے اوپر کیے گئے جادو کے علاج کے لیے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

اس نیک نوجوان نے اس جادوگر کے خلافِ اعلانِ جنگ کر رکھا تھا، ہر خاص و عام مجلس میں اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے۔ تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنا لیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا اور پورا قصہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہوگا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لیے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے

کرے گا، کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے۔

میں نے نوجوان سے کہا: ہاں! میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔ نوجوان نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو اور چیلنج کرو کہ وہ اور اس کے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، سو کریں اور لوگوں کو بھی بتا دو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے۔

نوجوان نے متردد ہو کر پوچھا: آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مومنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل وخوار ہو جاتے ہیں۔

میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا اور بستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے کر گزرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے، نوجوان نے میری ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لیے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہوگئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کر لی اور جادوگر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا، وللہ الحمد والمنہ ......

اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

۱۔ مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث نبوی میں آتا ہے:

"جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔"[1]

۲۔ دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باوضو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہو سکتا اور وہ

---

(1) البخاري، كتاب الطب، باب الدواء بالعجوة للسحر: ٥٧٦٧۔

فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:

''اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے، کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے۔''①

۳۔ باجماعت نماز کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور جب وہ غالب آ جاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہو سکتا ہے اور اس پر جادو بھی کر سکتا ہے، رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

'کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے، سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کا شکار کرتا ہے، جو ریوڑ سے الگ ہو جاتی ہے۔''②

۴۔ قیامِ لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لیے قلعہ بند ہونا چاہے اسے قیامِ لیل ضرور کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے اور اس کے مسلط ہونے کی صورت میں اس کے لیے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیامِ لیل کے لیے بیدار نہیں ہوتا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔''③

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ''جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے اس کے سر پر ستر

---

① الطبرانی فی الأوسط، امام المنذری نے الترغیب (۱۳/۲) میں اس کی سند کو اچھا کہا ہے۔

② ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ترک الجماعۃ: ۵٤۷۔

③ بخاری، کتاب التہجد، باب اذا نام ولم یصل بال الشیطان فی اذنہ: ۱۱٤٤۔

ہاتھ لمبی رسی کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔" [1]

۵۔ بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے، اس لیے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت تصور کرتے ہیں، اور مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الخلاء میں جاتے ہوئے دخولِ بیت الخلا کی دعا نہیں پڑھی تھی اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں۔

اور رسول اکرم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ بیت الخلاء میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)) [2]

۶۔ نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا (تین مرتبہ) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِن نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ وَ هَمْزِهِ)) [3]

۷۔ شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

---

① فتح الباری:۳/۲۵۔ اس کی سند کو حافظ ابن حجر نے اچھا قرار دیا ہے۔

② البخاری، کتاب الوضوء، باب ما یقول عند الخلاء:۱۴۲۔ ومسلم: ۷۰۴۔

③ ابن ماجه، کتاب إقامة الصلاة والسنة فیها، باب الإستعاذة فی الصلاة :۸۰۷۔ صحیح الکلم الطیب :۵۵۔ اس کی سند صحیح ہے۔

((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ)) ①

۸۔ ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے حکم دیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعات نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعائیں پڑھیں:

((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ ، وَ بَارِكْ لَھُمْ فِیَّ ، اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَیْرٍ ، وَ فَرِّقْ بَیْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَی الْخَیْرِ)) ②

۹۔ وقت جماع احتیاطی تدبیر: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''تم میں سے کوئی شخص بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ③

اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے ساتھ شریک ہو جاتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرتا تھا، کیونکہ وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ سو یہ دعا بہت بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

۱۰۔ سونے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا: ''جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا

---

① ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح: ۲۱۶۰۔ صحیح الکلم الطیب: ۱۵۵۔ اس کی اسناد حسن ھے۔

② الطبرانی، البانی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ھے۔

③ البخاری، کتاب الوضوء، باب التسمیة علی کل حال وعند الوقاع: ۱۴۱۔

رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا'' یہ بات جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: ''اس نے سچ کہا ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔''[1]

۱۱۔ نمازِ فجر کے بعد یہ دعا سو مرتبہ پڑھیں:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))[2]

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے......۔''

۱۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ، وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))[3]

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے، شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔''

۱۳۔ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي

---

[1] البخاری، كتاب الوكالة، باب إذا وكل رجلا فترك الوكيل شيئا: ۲۳۱۱۔

[2] بخاری، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده: ۳۲۹۳۔

[3] ابوداؤد، كتاب الصلاة، باب فيما يقوله الرجل عند دخوله المسجد (٤٦٦)۔ امام نووی نے الاذکار (۲٦) میں اور شیخ البانی نے الکلم الطیب کی تخریج (٤٧) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) ①

۱۴۔ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) ②

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو یہ خوشخبری (اللہ کی طرف سے) ملتی ہے۔

''یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچالیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھا دیا گیا ہے اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا ہے'' اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کر دی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے؟''

۱۵۔ صبح وشام یہ دعا پڑھا کریں:

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ③

سو یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جماع کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

بندشِ جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ:

ایسے کئی کیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں، لیکن خوف طوالت کی بنا پر صرف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں:

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی

---

① الترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء إذا أصبح و إذا أمسى :۳۳۸۸۔ حسن غریب صحیح۔

② ابوداؤد، کتاب الأدب ، باب مایقول إذا خرج من بیته :۵۰۹۵۔

③ مسلم، کتاب الذکر والدعاء ، باب فی التعوذ من سوء القضاء :۲۷۰۸۔

کی تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جا سکا تھا، اس سلسلے میں وہ متعدد کاہنوں اور نجومیوں کے پاس گیا تھا، لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے، تاکہ اس کے اعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لیے نفع بخش ہو، خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہو گیا۔

میں نے اس پر دم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے سبز بیری کے سات پتے طلب کیے۔ لیکن انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کافور کے درخت کے سات پتے دیے، جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک پیس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معوذات اور آیۃ الکرسی کی تلاوت کی، میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔ والحمدللہ۔

بندش جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہو گیا:

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھدار تھا، لیکن جونہی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہو گیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے، اصل جادو جنون میں تبدیل ہو جاتا ہے اور ایسا صرف جادوگروں کی فنون جادو سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادوگر سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اسکے خاوند پر جادو کر دے، تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے۔ چنانچہ اس نے جادو کر دیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے اسے طلاق دے ڈالی، وہ عورت بھاگم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق ، الناس) نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپ نے چھوڑ دی تھیں۔

159
آٹھواں حصہ
نظر بد کی تاثیر
اور اس کا علاج

ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا اور یہ قرآن مجید کی بلاغت اور شمولیت اور جامعیت ہے۔

نظر بد کی تاثیر اور اس کا علاج

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل:

سورۂ یوسف کی آیات ٦٧ تا ٦٨ ملاحظہ کریں:

وَقَالَ يَٰبَنِيَّ لَا تَدۡخُلُواْ مِنۢ بَابٖ وَٰحِدٖ وَٱدۡخُلُواْ مِنۡ أَبۡوَٰبٖ مُّتَفَرِّقَةٖۖ وَمَآ أُغۡنِي عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍۖ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۖ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُۖ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَهُمۡ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغۡنِي عَنۡهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ إِلَّا حَاجَةٗ فِي نَفۡسِ يَعۡقُوبَ قَضَىٰهَاۚ وَإِنَّهُۥ لَذُو عِلۡمٖ لِّمَا عَلَّمۡنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٦٨﴾

(یوسف: ٦٧، ٦٨)

"اور یعقوب نے کہا میرے بیٹو! تم سب ایک دروازے سے نہ داخل ہونا، بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا اور اللہ کی طرف سے کسی مقدر حکم کو میں تم سے نہیں ٹال سکتا ہوں، ہر حکم اور فیصلہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے، میں نے اسی

پر بھروسہ کیا ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو صرف اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے، اور جب وہ لوگ (مصر میں) اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے انہیں حکم دیا تھا، تو یہ تدبیر اللہ کی کسی تدبیر کو ان سے نہیں ٹال سکتی تھی، یہ تو یعقوب کے دل کی ایک بات تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور ہم نے انہیں جو علم دیا تھا اس کے سبب وہ (تدبیر و تقدیر کے مسائل کو) خوب جانتے تھے، لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے تھے۔''

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب ''بنیامین'' سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لیے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں جس طرح کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما محمد بن کعب، مجاہد، الضحاک، قتادہ اور السدی رحمہم اللہ وغیرہم کا کہنا ہے: اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت شکل وصورت والے ہیں، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔''[1]

فرمان الٰہی ہے:

وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا۟ ٱلذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ (القلم:٥١)

''اور کفار جب آپ سے قرآن سنتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ مارے غیظ و غضب کے آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں یہ دیوانہ آدمی ہے۔''

---

① تفسیر ابن کثیر: ۴۸۵/۲۔

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے: ''یعنی اگر تیرے لیے اللہ کی حفاظت وحمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔''[1]

نظر بد کی تاثیر پر حدیثِ نبوی سے چند دلائل:

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱۔ ''نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔''[2]

۲۔ ''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔''[3]

۳۔ ''نظر بد حق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی تھی تو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہے) تو غسل کر لیا کرو۔''[4]

۴۔ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دم کر سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں! اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد (کی تقدیر) ہے۔''[5]

---

[1] تفسیر ابن کثیر: ٤١٠/٤۔

[2] البخاری، کتاب الطب، باب العین حق: ٥٧٤٠۔ ومسلم، کتاب السلام، باب الطب: ١٧٠/١٤، النووی۔۔

[3] ابن ماجه، کتاب الطب، باب العین: ٣٥٠٨ ۔ صحیح الجامع: ٩٣٨۔ الصحیحه: ٧٣٧۔

[4] مسلم، کتاب السلام، باب الطب والرقی: ٢١٨٨۔

[5] احمد: ٤٣٨/٦۔ الترمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقیة من العین: ٢٠٥٩۔ حسن صحیح۔ ابن ماجه: ٣٥٠١۔ صحیح الجامع: ٥٢٨٦۔

۵۔ ”بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے گر سکتا ہے۔“ ①

۶۔ ”نظر بد کا لگنا حق ہے اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔“ ②

۷۔ ”نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔“ ③

۸۔ اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت میں اموات ہوں گی۔ ④

۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔ ⑤

۱۰۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پہلو میں پھوڑوں سے دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ ⑥

۱۱۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالے یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپ نے فرمایا: ”اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو۔“ ⑦

۱۲۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی اور آپ نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے پوچھا: ”کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں کیا فقر و فاقے کا شکار ہیں؟“ انہوں نے کہا: نہیں! بلکہ

---

① صحيح الجامع: ١٦٨١ـ الصحيحة: ٨٨٩ـ
② الصحيحة: ١٢٥٠ـ
③ صحيح الجامع: ٤١٤٤ـ، الصحيحة: ١٢٤٩ـ
④ صحيح الجامع: ١٢٠٦ـ الصحيحة: ٧٤٧ـ
⑤ البخاري، كتاب الطب، باب رقية العين: ٥٧٣٨ـ ومسلم: ٢١٩٥ـ
⑥ مسلم، كتاب السلام، باب استحباب الرقية من العين والنملة: ٢١٩٦ـ
⑦ البخاري، كتاب الطب، باب رقية العين: ٥٧٣٩ـ مسلم: ٢١٩٧ـ

انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ''ان پر دم کیا کرو۔''①

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال:

❀ حافظ ابن کثیر: ''نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔''②

❀ حافظ ابن حجر: ''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے اسے نقصان پہنچ جائے۔''③

❀ امام ابن الاثیر: ''کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے۔''④

❀ حافظ ابن القیم: ''کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور ارواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام امتوں کے عقلاء باوجود اختلافِ مذاہب کے نظر بد سے انکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہتِ تاثیر کے سلسلے میں ان میں اختلاف موجود ہے۔''

پھر کہتے ہیں: ''اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات ودیعت کی ہیں اور کسی عقلمند کے لیے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی

---

① مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقية من العين والنملة: ۲۱۹۸۔

② تفسیر ابن کثیر: ۴۱۰/۱۰۔

③ فتح الباری: ۲۰۰/۱۰

④ النهایه: ۳۳۲/۳۔

تاثیر سے انکار کرے، کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جا سکتی ہے۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ احترام کرتا اور اس سے شرماتا ہواور اس وقت پیلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہواور لوگوں نے ایسے کئی اشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں، تو یہ سب کچھ روحوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لیے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے، حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، لہٰذا حاسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقت انسانیت سے خارج ہو۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ کے پڑھنے سے اور کبھی محض وہم وگمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی، بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے ان کی نظر لگ جاتی ہے اور یہ وہ تیر ہوتے ہیں جو نظر لگانے والے انسان کے نفس

سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے۔ جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کی زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتی ہے۔ ①

نظر بد اور حسد میں فرق

۱۔ ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، سو کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا اور یہ قرآن مجید کی بلاغت اور شمولیت اور جامعیت ہے۔

۲۔ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے، جب کہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

۳۔ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے، جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

---

① زاد المعاد: ٤/١٦٥۔

۴۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

۵۔ حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے، جب کہ نظر ایک نیک آدمی کی بھی لگ سکتی ہے، جب کہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھن جانے کا ارادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو لگ گئی تھی، حالانکہ عامر بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اثر سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے وہ پسند آ جائے تو زبان سے ''ماشاء اللہ'' یا ''بارک اللہ'' کے الفاظ بولے، تاکہ اس کی نظر استحسان کا برا اثر نہ ہو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہی تعلیمات دی تھیں۔ ①

جن کی نظر بد انسان کو لگ سکتی ہے:

۱۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپ نے چھوڑ دی تھیں۔ ②

۲۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپ نے فرمایا: ''اس کو دم کرو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔'' ③

امام الفراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔

---

① ابن ماجه، كتاب الطب، باب العين: ۳۵۰۹۔

② ابن ماجه، كتاب الطب، باب من استرقى من العين: ۳۵۱۱۔ صحيح ابن ماجه للالبانی: ۲۸۳۰۔

③ بخاری، كتاب الطب، باب رقية العين: ۵۷۳۹۔ مسلم: ۲۱۹۷۔

سو ان دونوں احادیث سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو ''بسم اللہ'' پڑھ لیا کرے تا کہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج:

پہلا طریقہ:

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثر ہونے والے شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابو امامہ کہتے ہیں کہ میرے باپ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے غسل کرنے کا ارادہ کیا اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی۔ عامر نے دیکھتے ہی کہا: ''میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔'' ان کا یہ کہنا تھا کہ سہل کو شدید بخار شروع ہو گیا۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قصہ بتایا گیا اور آپ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل رضی اللہ عنہ کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا۔ آپ نے پوچھا: ''کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟'' انہوں نے کہا: ''جی ہاں، عامر بن ربیعہ پر شک ہو سکتا ہے۔'' سو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟ کیا تم ''بارک اللہ'' نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کے لیے غسل کرو۔''

عامر رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے

دھوئے، پھر اسی پانی کو آپ نے سہل رضی اللہ عنہ کے اوپر پیچھے سے بہا دیا اور سہل رضی اللہ عنہ شفایاب ہو گئے۔ ①

غسل کرنے کا طریقہ:

ابن شہاب زہری کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے: جس آدمی کی نظر لگی ہو اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے، پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں کہنی پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے۔ اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بار بہا دیا جائے۔ ②

غسل کی مشروعیت:

۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''نظر بد کا لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔'' ③

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ''جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی، اسے غسل کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا۔'' ④

---

① ابن ماجہ، کتاب الطب، باب العین: ۳۵۰۹۔ صحیح الجامع: ۳۹۰۸۔
② سنن بیہقی: ۲۵۲/۹۔
③ مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی: ۲۱۸۸۔
④ ابوداؤد، کتاب الطب، باب ماجاء فی العین: ۳۸۸۰۔ صحیح سند کے ساتھ۔

ان دونوں احادیث سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کسی کو لگی ہو وہ مریض کے لیے وضو یا غسل کرے۔

دوسرا طریقہ:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ)) ①

تیسرا طریقہ:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ، وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) ②

چوتھا طریقہ:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ! أَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ③

پانچواں طریقہ:

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔ ④

---

① مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی :۲۱۸۶۔
② مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی :۲۱۸۵۔
③ بخاری، کتاب المرضی، باب دعاء العائد للمریض :۵۶۷۵۔
④ بخاری ، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات :۵۰۱۶۔

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ:

میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا، میں نے اس بچے کو منگوایا اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ وللہ الحمد۔

دوسرا نمونہ:

مڈل اسکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ اسکول کے طلبہ کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہوگیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لیے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو وعظ کیا اور شام ہوئی تو وہ گونگا ہوگیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرایا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا، اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لیے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا۔ اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا، اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دم کیا اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پیئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لیے چند احتیاطی اذکار سکھائے، تاکہ وہ انہیں صبح وشام پڑھ کر آئندہ کے لیے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ:

یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، وہ میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے اپنی والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی گئی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے۔ میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی، لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے، میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے، لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لیے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

خلاصۂ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چھڑک دیا، جس سے وہ کیڑے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ وللہ الحمد۔

جادو کا علاج

کتاب وسنت کی روشنی میں

اس کتاب میں قرآنی آیات اور ماثور دعاؤں کے ذریعہ تمام خطرناک ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی امراض کا صحیح طریقۂ علاج بتایا گیا ہے تاکہ مسلمان اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے ان امراض کا علاج کر سکیں، اور جادوگروں کے شرور و فتن سے اپنی اور اپنی اولاد کی حفاظت کا سامان کر سکیں۔

اس میں مسلم سوسائٹی میں پھیلے جادوگروں، شعبدہ بازوں اور دجل و فریب کرنے والوں اور ان کی کارستانیوں سے مسلمانوں کو آگاہ کیا گیا ہے، جن کے مکر و فریب میں پھنس کر بے شمار صحیح العقیدہ لوگ اپنا دین و ایمان کھو رہے ہیں۔

اس کتاب میں پوری صراحت و وضاحت کے ساتھ دلائل کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے کہ جادو کفر ہے اور جادوگر کافر ہوتا ہے اس لئے جادوگروں کے ذریعہ علاج کرانے والے کا ایمان و عقیدہ بھی محفوظ نہیں رہتا۔

یہ کتاب ہر اُردو خواں گھرانے کی شدید ضرورت بن گئی ہے، تاکہ ان کا ہر فرد عقیدہ و ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے جادو، نظر بد اور اُن سے پیدا شدہ امراض کا علاج قرآن کریم اور ماثور دعاؤں کے ذریعے کر سکے۔